TUE.Ist.Oct.2024
VOLUME:19 NO: 250
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز منگل یکم / اکتوبر 2024
جلد 19 شمارہ 250
27 / ربیع الاول 1446ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

باتیں ترقی کی اور نعرے رام-رام اور پاکستان کے

بی جے پی کے وزیر نے عوام کو ورغلانے کا پرانا ہتھکنڈہ اپنایا

مرادآباد: 30/ستمبر (ایجنسیز) اتر پردیش اسمبلی کے ضمنی انتخاب کے لیے ابھی تاریخ کا اعلان نہیں ہوا ہے لیکن ابھی سے ہی اشتعال انگیز بیانات کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے اور پڑوسی ملک پاکستان کا بھی راگ الاپا جانے لگا ہے۔ مویشی پروری کے وزیر دھرمپال سنگھ نے مرادآباد کے کندرکی اسمبلی حلقہ میں کسان سمیلن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رام-رام اتنے زور سے بولو کہ پاکستان کا سینہ دہل جائے۔ وزیر دھرم پال سنگھ نے اپنی تقریر میں کہا کہ یہ انتخاب کوئی ہندو مسلم یا ذات برادری کا نہیں ہے، یہ ترقی کا انتخاب ہے۔ عوام اس بار بی جے پی کو بڑی فتح سے ہمکنار کر کے تاریخ رقم کریں گے۔ ہماری تہذیب ہے اور اصول ہے کہ کسان جب جاتا ہے تو رام رام بولتا ہے۔ یہ رام اتنی زور سے بولو کہ پاکستان کا سینہ دہل جائے۔ دنیا میں کوئی ایسا ملک نہیں ہے جو 5000 روپے پنشن مہینہ کا دیتا ہو، صرف ہندوستان ہی ایسا ملک ہے جہاں وزیر اعظم کی سمان ندھی ×کے نام سے پنشن ملنے کا کام ہوتا ہے۔ ذرائع ابلاغ کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے وزیر دھرمپال نے مزید کہا "میں نے ابھی اپنی تقریر میں کہا تھا کہ دو انتظامات ہیں، ایک کرشی اور ایک رشی×۔ کھیتی کسان پیدا کرتا ہے جس سے ہماری زندگی چلتی ہے اور رشی تخلیق طے کرتا ہے۔ تخلیق کی بنیاد پر، طور طریقہ اور خیال کی بنیاد پر ہماری زندگی کی پیش رفت ہوتی ہے۔ سنتوں پر تبصرہ کرنا ناقابل معافی ہے"۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں سب کا ساتھ اور سب کی ترقی× کا جو نعرہ وزیر اعظم نے دیا ہے، آج دنیا کے ملکوں میں نریندر مودی نے ہندوستان کا سر فخر سے بلند کرنے کا کام کیا ہے۔ دھرمپال سنگھ نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی یہاں ریکارڈ ووٹوں سے جیتے گی اور کندرکی اسمبلی کی ترقی نہیں بلکہ چہار طرفہ ترقی ہوگی۔ وزیر نے حالانکہ اپنے خطاب میں ترقی کی بات کی لیکن ساتھ ہی انہوں نے اس میں پاکستان کو بھی شامل کر کے ووٹ حاصل کرنے کے پارٹی کے پرانے ہتھکنڈے کی روایت کو برقرار رکھا۔

مہاراشٹر: مہایوتی میں سیٹوں کی تقسیم پر رسہ کشی

مرکزی وزیر رام داس اٹھاولے نے بھی رکھ دی اپنی مانگ

ممبئی: 30/ستمبر (ایجنسیز) مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کے پیش نظر سیاسی سرگرمیاں بڑھتی ہوئی دیکھی جا رہی ہیں۔ اس تعلق سے مہایوتی× میں سیٹوں کی تقسیم پر ریپبلک پارٹی آف انڈیا (اے) کے سربراہ اور مرکزی وزیر رام داس اٹھاولے نے ایک بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ آر پی آئی (اے) نے مہاراشٹر بی جے پی کے صدر چندر شیکھر باون کلے کو ایک ہفتہ پہلے 20-21 سیٹوں کی فہرست دی ہے اور ہم نے ان سے درخواست کی ہے کہ ہمیں کم سے کم 8-10 سیٹیں ملنی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ سیٹیں کم یا زیادہ ہو سکتی ہیں لیکن بدلے میں ریپبلکن پارٹی آف انڈیا (اے) کو اقتدار میں حصہ داری چاہیے۔ گورنر نے جو 12 ایم ایل سی تقرر کیے ہیں ان میں سے 1 ایم ایل سی آر پی آئی (اے) کو ملنا چاہیے اور اس کے ساتھ ہی 2-3 مہامنڈل صدر کے عہدے بھی ملنے چاہئیں۔ مرکزی وزیر نے مزید کہا کہ اگر ریپبلکن پارٹی مہایوتی کے ساتھ ہے تو مجھے لگتا ہے کہ اقتدار پر قابض ہونے میں کوئی مسئلہ نہیں ہوگا کیونکہ مہاراشٹر کا ماحول لوک سبھا جیسا نہیں ہے، ہمیں قانون ساز اسمبلی میں 160 سے زیادہ سیٹیں ملیں گی، ایسا ہمارا اندازہ ہے۔ ہمیں لوک سبھا میں نقصان ہوا لیکن اسمبلی انتخاب میں ہمیں فائدہ ہوگا۔ غور طلب رہے کہ مہایوتی میں بی جے پی کے علاوہ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی شیوسینا اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی این سی پی شامل ہے۔

مہاراشٹر میں سودیشی گائے کو 'راج ماتا' کا درجہ

شندے حکومت کا اہم اعلان

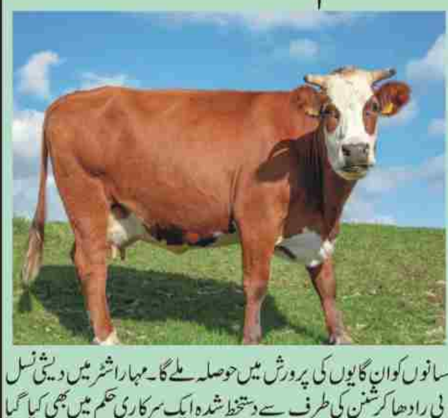

ممبئی: 30/ستمبر (ایجنسیز) مہاراشٹر حکومت نے ہندوستانی تہذیب، زراعت اور دیکھ بھال میں سودیشی گائے کی اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسے رسمی طور سے 'راج ماتا' اور 'گئو ماتا' کا درجہ دے دیا ہے۔ اس تعلق سے جاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ سودیشی گائے کو ہندوستانی ثقافت میں ویدک دور سے ہی اہم مقام حاصل ہے۔ اس کی اہمیت نہ صرف مذہبی ہے، بلکہ طب اور زراعت میں بھی اس کے کئی فائدے دیکھنے کو ملے ہیں۔ گائے کا دودھ اپنی غذائیت کے سبب انسانی غذا کا ایک اہم حصہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مراٹھواڑہ میں دیوری ولکا ناری اور شمالی مہاراشٹر میں ڈانگی و شودابھ جیسی مختلف دیشی نسلوں کی گائیں پائی جاتی ہیں۔ حالانکہ دیشی گایوں کی تعداد میں تیزی سے آ رہی گراوٹ کو لے کر فکر کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ تازہ فیصلے کے بعد حکومت کو امید ہے کہ کسانوں کو ان گایوں کی پرورش میں حوصلہ ملے گا۔ مہاراشٹر میں دیشی نسل کی گایوں کو 'راج ماتا' کا درجہ دیے جانے کا اعلان مہاراشٹر کے گورنر سی پی رادھا کرشنن کی طرف سے دستخط شدہ ایک سرکاری حکم میں بھی کیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ گائے دور قدیم سے ہی انسانی زندگی کا ایک اہم حصہ رہی ہے۔ دور قدیم سے ہی گائے کو اہمیت حاصل ہے اور اسے 'کام دھینو' کا نام دیا گیا ہے۔ اس کی تاریخی، سائنسی اور روحانی اہمیت بھی مسلم ہے۔ پورے ملک میں گایوں کی مختلف نسلیں دیکھنے کو ملتی ہیں، لیکن دیشی گایوں کی تعداد تیزی سے گھٹ رہی ہے۔

علاقے کے سینکڑوں گھر غیر قانونی،

صرف مسجد کو ہی منہدم کیوں کیا جا رہا ہے؟ اسدالدین اویسی

حیدرآباد: 30/ستمبر۔ (ایجنسیز) سال انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے سربراہ اسد الدین اویسی نے مہاراشٹر میں ایک مسجد کو گرائے جانے کے معاملے پر پیر کو اپنا رد عمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ پونے میں صرف ایک ہی مسجد کو توڑا جا رہا ہے جبکہ اس کے آس پاس کے ہزاروں گھر غیر قانونی ہیں۔ اسدالدین اویسی نے ایکس× پر لکھا ہے کہ پمپری-چنچواڑ پونے کے کھیر گاؤں کالی واڑی میں ایک مسجد ہے، جو گزشتہ 25 برسوں سے وجود میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسجد کے آس پاس قریب ہزار گھر ہیں، جن کے پاس بھی کوئی اجازت نہیں ہے، لیکن صرف مسجد دارالعلوم جامعہ انعامیہ کو ہی توڑا جا رہا ہے۔ انہوں نے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ صرف ایک مسجد کے لیے یہ امتیازی سلوک کیوں، ان گھروں کا کیا جن کے پاس بھی کوئی اجازت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دائیں بازو کی ہندوتو تنظیموں نے صرف مسجد کو گرایے جانے کی شکایت کی ہے۔ پمپری چنچواڑ پونے کے کھیر گاؤں کالی واڑی کے جس علاقے میں یہ مسجد واقع ہے، اسے لے کر اے آئی ایم آئی ایم سربراہ نے کہا کہ اس علاقے کے کئی مکان ناجائز ہیں لیکن نوٹس صرف مسجد کو ہی دیا گیا ہے۔ دراصل ہندوتو تنظیموں نے مسجد کو ناجائز بتاتے ہوئے ہٹائے جانے کے لیے انتظامیہ سے شکایت کی تھی۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی' میں شائع خبر کے مطابق گجرات میں سومناتھ ترقیاتی منصوبہ کے تحت مندر کے پیچھے کی تجاوزات پر کارروائی کو لے کر بھی اویسی نے اپنا اعتراض ظاہر کیا تھا۔ انہوں نے الجزیرہ کا ایک ویڈیو شیئر کیا تھا۔ ویڈیو میں مبینہ مسجد اور دیگر ڈھانچوں کو غیر قانونی اور تجاوزات بتا کر توڑے جانے کی کارروائی دکھائی جا رہی ہے۔ الجزیرہ کے اس ویڈیو میں سومناتھ مندر کے پیچھے بنی مبینہ مسجد کو صدیوں پرانا بتایا گیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ تجاوزات ہٹانے کے لیے 36 بلڈوزروں کا استعمال کیا گیا ہے۔ ہنگامہ کے خدشہ کے پیش نظر کثیر تعداد میں پولیس دستہ کی بھی تعیناتی کی گئی تھی۔

متھن چکرورتی کو دادا صاحب پھالکے ایوارڈ دیا جائے گا

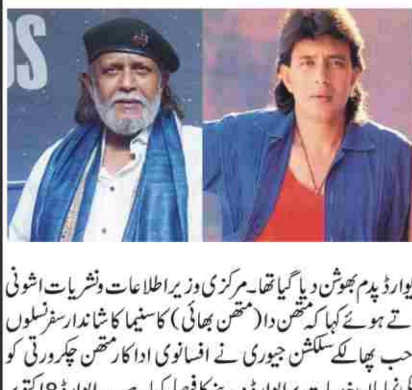

نئی دہلی: 30/ستمبر (ایجنسیز) سینئر اداکار متھن چکرورتی کو دادا صاحب پھالکے ایوارڈ دیا جانے کا آج اعلان ہوا۔ یہ سنیما کے شعبہ میں اعلیٰ ترین سرکاری ایوارڈ ہے۔ چند ماہ قبل متھن چکرورتی کو ملک کا تیسرا اعلیٰ ترین سیویلین ایوارڈ پدم بھوشن دیا گیا تھا۔ مرکزی وزیر اطلاعات ونشریات اشونی ویشنو نے ایکس پر اعلان کرتے ہوئے کہا کہ متھن دا (متھن بھائی) کا سنیما کا شاندار سفر نسلوں کو حوصلہ دیتا ہے۔ دادا صاحب پھالکے سلکشن جیوری نے افسانوی اداکار متھن چکرورتی کو ہندوستانی سنیما کے لئے ان کی نمایاں خدمات پر ایوارڈ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ ایوارڈ 8 اکتوبر کو 70 ویں نیشنل فلم ایوارڈس تقریب میں دیا جائے گا۔ دادا صاحب پھالکے ایوارڈ یافتہ آشا پاریکھ، اداکارہ سے سیاستداں بنی خوشبو سندر اور فلمساز امرت لال شاہ پر مشتمل سہ رکنی جیوری نے متھن چکرورتی کو باوقار ایوارڈ کے لئے منتخب کیا۔ 74 سالہ اداکار بے حد خوش ہیں۔ ان کے بیٹے نماشی چکرورتی نے یہ بات بتائی۔ بیٹے نے کہا کہ میرے والد اپنے بل بوتے پر سوپر اسٹار بننے والے عظیم انسان ہیں۔ اس ایوارڈ کا دیرینہ انتظار تھا۔ متھن چکرورتی کا اصل نام گورنگ چکرورتی ہے۔ وہ ایف ٹی آئی آئی (فلم اینڈ ٹیلی ویژن انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا) پونے کے تربیت یافتہ ہیں۔ وہ 1982 کی سوپر ہٹ فلم ڈسکو ڈانسر سے اپنے مخصوص انداز رقص سے مشہور ہوئے تھے۔ وہ 2021 میں بی جے پی میں شامل ہوئے تھے۔

ہریانہ اسمبلی انتخاب: '10 سالوں میں کیوں نہیں سنی گئی

کسانوں، جوانوں، پہلوانوں اور نوجوانوں کی بات': پرینکا گاندھی

چنڈی گڑھ: 30/ستمبر (ایجنسیز) ہریانہ اسمبلی انتخاب کے پیش نظر جاری سرگرمیوں کے درمیان آج کانگریس کے کئی سرکردہ لیڈران انبالہ کے نارائن گڑھ میں جمع نظر آئے۔ کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے یہاں ایک جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی حکومت پر کئی طرح کے سوال اٹھائے۔ انھوں نے ریاستی حکومت کو کسانوں، نوجوانوں اور کھلاڑیوں کے ایشوز پر کٹہرے میں کھڑا کر دیا۔ عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے کسانوں کے تعلق سے انھوں نے کہا کہ 10 سالوں سے آپ کی ریاست میں بی جے پی کی حکومت رہی ہے اور آپ کے اس احترام کے بدلے انھوں نے کیا دیا، آپ کو بے عزت کیا اور آپ کو ذلیل کیا، ہر سطح پر آپ کو نقصان پہنچایا۔ یہاں کا کسان اس پورے ملک کا اَن داتا ہے۔ آپ نے تحریک کی، تین سیاہ قوانین لائے گئے، آپ نے اس کے خلاف آواز اٹھائی، آپ کو کیا ملا، آنسو گیس ملی، لاٹھیاں ملیں، کچھ بھی سماعت نہیں ہوئی۔ آپ کو کہا گیا تھا کہ ایم ایس پی ملے گی، آج بھی جو ایم ایس پی دی جا رہی ہے وہ 24 پیداوار کے لیے دی جا رہی ہے، ان میں سے 10 آپ پیدا ہی نہیں کرتے۔ یعنی آپ کے ساتھ ہر سطح پر دھوکہ ہوا ہے۔ پرینکا گاندھی نے اپنی بات آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کا حال دیکھیے، یہاں پر اتنی بے روزگاری ہے کہ مجھے بتانے کی ضرورت نہیں۔ آپ ہاتھ اٹھا کر بتایئے کتنوں کو روزگار ملا ہے اس حکومت سے۔ ایک ہاتھ نہیں اٹھے گا، سب منع کر رہے ہیں۔ یہاں کے نوجوان محنتی ہیں، لیکن انھیں روزگار نہیں مل رہا۔ یہاں کے نوجوان دہلی و ممبئی اور دیگر شہروں میں جا رہے ہیں تاکہ روزگار حاصل کر سکیں۔ اس حکومت میں نوجوانوں کو کیا ملا، بے روزگاری ملی، اگنی ویر جیسی اسکیمیں ملیں جس سے آپ کو بتایا گیا کہ آپ سرحد پر بھی جائیں گے، شہید ہونے کو تیار رہیں گے تب بھی آپ کو کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ 4 سال بعد واپس آیئے اور پھر سے روزگار کے لیے جدوجہد کیجیے۔ پرینکا گاندھی نے خاتون پہلوانوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے کھلاڑیوں کے ساتھ کیا ہوا وہ دیکھ لیجیے۔ یہ کھلاڑی ہمارا وقار بلند کرتے ہیں، محنت کر کے اولمپکس تک پہنچتے ہیں۔ ایسے محنتی کھلاڑیوں کو سڑک پر بٹھا دیا گیا، وہ مظاہرہ کرتے رہے لیکن وزیر اعظم کے پاس 5 منٹ کا وقت نہیں تھا کہ وہ ملاقات کر لیں، ان سے حال پوچھ لیں۔ پھر آپ سب نے خود ہی دیکھا کہ اولمپکس میں کیا کچھ ہوا۔ آپ لڑنے والے لوگ ہیں، لڑتے رہتے ہیں۔ آپ مہنگائی سے بھی لڑ رہے ہیں۔ یہ حکومت آپ کے لیے کچھ نہیں کر رہی۔ جہاں دیکھو گھوٹالہ ہے، پیپر لیک ہے۔ سرکاری عہدے بڑی تعداد میں خالی پڑے ہوئے ہیں۔ آئین پر ہو رہے حملہ کے تعلق سے بھی پرینکا گاندھی نے اپنی بات رکھی۔ انھوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے جب آئین کے ذریعہ جو ووٹ ڈالنے کا حق ملا ہوا ہے، اس کا صحیح استعمال کیا جائے۔ اگر آج آپ تقسیم ہو جائیں گے اور کوئی بھی سیاسی پارٹی آپ کو تقسیم کرنے میں کامیاب ہو گئی تو پھر آپ کا وقار واپس نہیں ملے گا۔ اس آئین نے آپ کو عزت دی ہے، اس آئین نے آپ کو حق دیا ہے، اختیار دیا ہے، اس حق کے ذریعہ آپ ان لوگوں کو بدل ڈالیے جو آئین بدلنے کی بات کرتے ہیں۔

یوپی میں مسلم آبادی بڑھ رہی ہے

2027 میں بی جے پی کا اقتدار ختم ہو جائے گا: محبوب علی

بجنور (یوپی): 30/ستمبر (ایجنسیز) سابق ریاستی وزیر اور سماج وادی پارٹی رکن اسمبلی محبوب علی نے کہا ہے کہ بڑھتی مسلم آبادی کے نتیجہ میں 2027 کے اسمبلی الیکشن میں بی جے پی اقتدار سے بے دخل ہو جائے گی۔ 72 سالہ قائد نے جو 6 میعاد سے امروہہ کے رکن اسمبلی ہیں اتوار کے دن یہاں پارٹی کے ایک جلسہ میں یہ ریمارکس کئے۔ ان کی تقریر کے ویڈیو کلپس سوشل میڈیا پر چکر رہے ہیں۔ محبوب علی نے زور دے کر کہا کہ آبادی کی ہیئت میں تبدیلی سماج وادی پارٹی کے حق میں ہوگی۔ 2027 تک مسلم آبادی اتنی ہو جائے گی کہ بی جے پی کو جانا پڑے گا اور سماج وادی پارٹی برسر اقتدار آئے گی۔ بی جے پی اور سلطنتِ مغلیہ کا تقابل کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 800 سال حکمرانی والے مغل نہیں رہے تو آپ ایسا کیوں سوچتے ہیں کہ بی جے پی ہمیشہ رہے گی۔ انہوں نے بی جے پی پر مخالف دستور اور مخالف ریزرویشن ہونے کا ٹھپہ بھی لگایا۔ یوگی آدتیہ ناتھ کی زیر قیادت بی جے پی نے یوپی میں 2017 میں اکھلیش یادو کی سماج وادی پارٹی کو اقتدار سے بے دخل کر دیا تھا۔ اس نے 2022 کے اسمبلی الیکشن میں اپنا اقتدار برقرار رکھا۔ یوپی میں اگلا اسمبلی الیکشن 2027 میں ہونے والا ہے۔

دارالعلوم دیوبند میں خواتین کی آمد پر پابندی برقرار،

لیکن مشروط اجازت دینے پر ہو رہا غور و خوض

دیوبند: دارالعلوم دیوبند میں خواتین کی آمد پر پابندی تا ہنوز برقرار ہے۔ حالانکہ ایسی خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ انتظامیہ نے اس سلسلہ میں نرمی اختیار کی ہے۔ کئی نئے قوانین کو حتمی شکل دے کر خواتین کو دوبارہ دارالعلوم دیوبند میں آمد و رفت کی مشروط اجازت دینے پر غور و فکر کیا جا رہا ہے۔ ادارہ کے مہتمم و شیخ الحدیث مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی نے سوشل میڈیا پر وائرل خبروں کی تردید کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ابھی تک پابندی ہٹائی نہیں گئی ہے، بلکہ انتظامیہ کچھ نئے قوانین بنانے پر غور کر رہی ہے۔ ان قوانین کو حتمی شکل دیے جانے کے بعد ہی خواتین کو دارالعلوم دیوبند میں آمد و رفت کی مشروط اجازت دی جائے گی۔ واضح رہے کہ سال رواں نئے تعلیمی سال کے آغاز کے ساتھ ہی دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ نے طلبہ کی بہتر تعلیم و تربیت کے لیے کئی نئے قوانین نافذ کیے تھے تاکہ طلبہ کی مکمل توجہ پڑھائی کی طرف گامزن رہے۔ مگر ادارہ میں مسلسل آنے والی خواتین کی بھیڑ کی وجہ سے طلبہ کی تعلیم بھی کہیں نہ کہیں متاثر ہو رہی تھی۔ اتنا ہی نہیں کچھ خواتین بغیر پردے کے ادارہ میں آ کر ریل (Reel) وغیرہ بنا کر سوشل میڈیا پر وائرل کر رہی تھیں، جو ادارہ کی بدنامی کا باعث بن رہا تھا۔ مسلسل اس طرح کی شکایات ملنے کے بعد اور دیگر تمام باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے انتظامیہ نے رواں سال 17 مئی کو ادارے میں خواتین کے داخلے پر مکمل پابندی عائد کر دی تھی۔

مودی غریبوں کی جیب سے طوفان کی طرح پیسہ نکال کر سنامی کی طرح اڈانی کی تجوری میں ڈال رہے: راہل گاندھی

چنڈی گڑھ: ہریانہ اسمبلی انتخاب کے پیش نظر کانگریس اپنی پوری طاقت جھونکتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ پیر کے روز کانگریس کے سینئر لیڈران راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی سمیت کئی دیگر سرکردہ لیڈران ہریانہ میں نظر آئے۔ انہوں نے پارٹی امیدواروں کی حمایت میں 'ہریانہ وجئے سنکلپ یاترا' کا آغاز بھی کیا۔ یہ یاترا پیر کے روز صبح انبالہ کے نارائن گڑھ میں عظیم الشان جلسہ سے شروع ہو کر یمنا نگر، ملانا، شاہ آباد ہوتے ہوئے لاڈوا پہنچی۔ شام کو تھانیسر، کروکشیتر میں عظیم الشان انتخابی جلسہ کا انعقاد بھی ہوا جس میں کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے بی جے پی کو ہدف تنقید بنایا۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ "یہ مودی کی حکومت نہیں، بلکہ اڈانی کی حکومت ہے۔ ہریانہ میں اڈانی جیسے لوگوں کی حکومت نہیں چاہیے۔ اڈانی کھیت میں محنت نہیں کرتے، کوئی چھوٹا کاروبار نہیں کرتے۔ لیکن ہر صبح ان کے بینک اکاؤنٹ میں سنامی کی طرح پیسہ آ رہا ہے۔"

سدارامیا کے خلاف ای ڈی کا منی لانڈرنگ کیس درج

نئی دہلی/ بنگلورو: 30/ستمبر (ایجنسیز) انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ نے پیر کے دن چیف منسٹر کرناٹک سدارامیا اور بعض دیگر افراد کے خلاف میسور و اربن ڈیولپمنٹ اتھاریٹی (ایم یو ڈی اے) کیس سے جڑے معاملہ میں منی لانڈرنگ کیس درج کیا۔ اس نے ریاستی لوک آیوکت کی حالیہ ایف آئی آر کا نوٹ لیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے یہ بات بتائی۔ وفاقی ایجنسی نے چیف منسٹر اور دیگر کے خلاف انفورسمنٹ کیس انفارمیشن رپورٹ (ای سی آئی آر) داخل کی۔ لوک آیوکت پولیس میسورو کی 27 ستمبر کی ایف آئی آر میں سدارامیا' ان کی بیوی بی ایم پاروتی' سالہ ملیکارجن سوامی اور دیوراجو کا نام لیا گیا ہے۔ ای ڈی نے پی ایم ایل اے قانون کی دفعات لگائی ہیں۔ ای ڈی کی ای سی آئی آر پولیس کی ایف آئی آر کے برابر ہوتی ہے۔ ای ڈی کو ملزمین کو پوچھ تاچھ کے لئے طلب کرنے اور دورانِ تحقیقات ان کی جائیدادیں ضبط کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ سدارامیا نے کہا تھا کہ اپوزیشن ان سے ڈری ہوئی ہے۔

تلنگانہ بھون میں کانگریس اور بی آر ایس کارکنوں میں تصادم

حیدرآباد: 30/ستمبر (ایجنسیز) کانگریس کارکنوں کی جانب سے آج تلنگانہ بھون پر حملہ کی کوشش کی گئی جس کے نتیجہ میں بی آر ایس ارکان کے ساتھ جھڑپ ہو گئی۔ تلنگانہ بھون میں آج کانگریس اور بی آر ایس کارکنوں کے درمیان ایک بڑا تصادم ہوا جب کانگریس کے حامی بڑی تعداد میں جمع ہوئے اور بی آر ایس پر ان کے لیڈر ریونت ریڈی کے بارے میں غلط افواہیں پھیلانے کا الزام لگایا۔ کشیدگی اس وقت بڑھ گئی جب کانگریس کارکنوں نے پارٹی دفتر میں گھسنے کی کوشش کی لیکن بی آر ایس کے ارکان نے انہیں روک دیا۔ دونوں گروپوں کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی جو جلد ہی جھگڑے میں بدل گئی۔ دونوں فریقین نے ایک دوسرے پر حملہ کیا۔ صورتحال بدستور غیر مستحکم ہے کیونکہ دونوں فریق تشدد کے لئے ایک دوسرے پر الزام لگاتے رہے ہیں۔ صورتحال پر قابو پانے کے لئے حکام کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ تلنگانہ بھون کے پاس پولیس کی بھاری تعداد کو تعینات کیا گیا ہے۔

تیز گیند باز محمد شامی اور ٹینس اسٹار ثانیہ مرزا کی زندگی میں مماثلت!

ممبئی: 30/ستمبر (ایجنسیز) چند ماہ قبل ہندوستانی تیز گیند باز محمد شامی اور ملک کی تجربہ کار خاتون ٹینس کھلاڑی ثانیہ مرزا کی شادی کی افواہیں عروج پر تھیں۔ ثانیہ کے والد نے بیان دیا تھا کہ شادی کی یہ افواہیں بکواس ہیں۔ ویسے تو شامی اور ثانیہ کی شادی کی خبریں جھوٹی اور افواہ ہی نکلی لیکن دونوں کو اپنی پہلی شادی سے خوشیاں نہیں ملیں۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی' پر شائع خبر کے مطابق محمد شامی نے

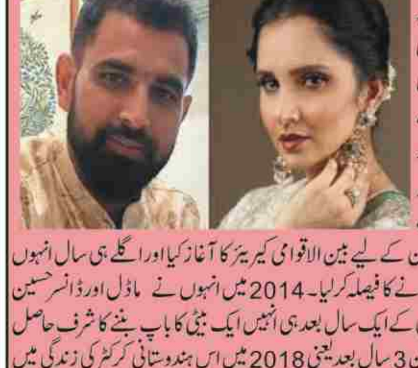

سال 2013 میں ہندوستان کے لیے بین الاقوامی کیریئر کا آغاز کیا اور اگلے ہی سال انہوں نے اپنی ذاتی زندگی بھی بسانے کا فیصلہ کر لیا۔ 2014 میں انہوں نے ماڈل اور ڈانسر حسین جہاں سے شادی کی۔ شادی کے ایک سال بعد ہی انہیں ایک بیٹی کا باپ بننے کا شرف حاصل ہوا جس کا نام آئرہ ہے۔ لیکن 3 سال بعد یعنی 2018 میں اس ہندوستانی کرکٹر کی زندگی میں انتشار آ گیا۔ مارچ 2018 میں شامی اور ان کے خاندان کے خلاف گھریلو ہراسانی اور ناروا سلوک کے الزام میں ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ ستمبر 2019 میں ان کے خلاف گرفتاری کا وارنٹ بھی جاری کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ حسین جہاں نے محمد شامی پر میچ فکسنگ کا بھی الزام لگایا لیکن بی سی سی آئی کے اینٹی کرپشن یونٹ نے تحقیقات کے بعد انہیں کلین چٹ دے دی گئی۔ ثانیہ مرزا کی زندگی میں پولیس، عدالت یا ہراسانی جیسی کوئی چیز شامل نہیں تھی لیکن طلاق کے بعد ان کی زندگی بھی اداس ہو گئی ہے۔ اپریل 2010 میں اس تجربہ کار ہندوستانی ٹینس کھلاڑی نے پاکستانی کرکٹر شعیب ملک سے شادی کی۔ یہ جوڑا تقریباً 14 سال تک ساتھ رہا لیکن سال 2023 کے آخری مہینوں میں یہ افواہیں اڑنے لگیں کہ ثانیہ اور شعیب علیحدگی اختیار کر سکتے ہیں۔ آخر کار جنوری 2024 میں ثانیہ مرزا کے اہل خانہ نے تصدیق کی کہ انہوں نے شعیب ملک سے طلاق لے لی ہے۔ ثانیہ اب اپنے بیٹے ازہان کے ساتھ رہ رہی ہے۔ کئی میڈیا انٹرویوز میں دیکھا گیا ہے کہ طلاق کے بعد ثانیہ کا چہرہ اداس نظر آنے لگا ہے۔

ہندوستانیوں کیلئے 5.2 لاکھ امریکی ویزا اپوائنٹمنٹس

نئی دہلی (آئی اے این ایس) ہندوستان میں امریکی سفارت خانہ نے پیر کے دن اعلان کیا کہ اس نے ہندوستانی مسافرین بشمول سیاحوں' ہنرمندوں اور طلبا کے لئے مزید 2 لاکھ 50 ہزار ویزا اپوائنٹمنٹس کھولے ہیں۔ حال میں جاری نئے سلاٹس سے ہزاروں ہندوستانی درخواست گزاروں کے انٹرویوز بروقت ہو جائیں گے۔ سال 2024 میں 12 لاکھ ہندوستانیوں نے امریکہ کا سفر کیا۔ سال 2023 کے مقابلہ 35 فیصد کا اضافہ ہوا۔ کم از کم 60 لاکھ ہندوستانیوں کے پاس نان امیگرنٹ امریکی ویزا پہلے سے موجود ہے۔

کوسی ندی کے قہر سے

بہار کے کئی علاقے پانی میں ڈوب گئے

پٹنہ: 30/ستمبر (ایجنسیز) بہار میں کوسی نے تباہی مچا رکھی ہے جس کی وجہ سے ریاست میں سیلاب کی صورتحال سنگین ہوتی جا رہی ہے۔ کئی دریاؤں پر پشتے ٹوٹنے کی اطلاعات ہیں جس کی وجہ سے نیپال سے متصل علاقے زیر آب آ گئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ اتوار کو سیتامڑھی کے مدھاکول گاؤں میں باگمتی ندی کا پشتہ ٹوٹ گیا، جب کہ مغربی چمپارن میں گنڈک ندی کے بائیں کنارے کے پشتے کو پانی کے زیادہ دباؤ کی وجہ سے نقصان پہنچا۔ اس کے بعد سیلاب کا پانی والمیکی ٹائیگر ریزرو میں داخل ہو گیا۔ واضح رہے کہ دریائے کوسی پر بیر پور بیراج سے 6.61 لاکھ کیوسک پانی چھوڑا گیا، جو 56 سالوں میں سب سے زیادہ خارج ہونے والا پانی ہے۔ سرکاری عہدیدار نے کہا، یہ اخراج کی سطح حیران کن ہے، کیونکہ آخری بار زیادہ سے زیادہ 7.88 لاکھ کیوسک پانی 1968 میں چھوڑا گیا تھا۔ اسی طرح گنڈک پر والمیکی نگر بیراج سے 5.62 لاکھ کیوسک پانی چھوڑا گیا جو 2003 کے بعد سب سے زیادہ ہے۔ احتیاطی اقدام کے طور پر عوام کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے کوسی بیراج کے قریب ٹریفک کو روک دیا گیا ہے۔ گزشتہ دو تین دنوں سے مسلسل بارش کے بعد ریاست بھر میں گنڈک، کوسی، باگمتی، بدھی گنڈک، کملا بالن اور مہا نندا، باگمتی اور گنگا کی پانی کی سطح بڑھ رہی ہے۔

وکیل کے 'ہاں' کہنے پر کیوں ناراض ہوئے

چیف جسٹس آف انڈیا، کہا 'یہ کوئی کافی شاپ نہیں ہے'

نئی دہلی: 30/ستمبر (ایجنسیز) سپریم کورٹ میں پیر کے روز ایک معاملے کی سماعت کے دوران وکیل کو اس وقت ڈانٹ کھانی پڑی جب انھوں نے کسی بات کا جواب 'ہاں' (Yeah) کہہ کر دیا۔ دراصل چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ وکیل کی زبان یعنی بولنے کے انداز سے اس قدر ناراض ہوئے کہ انھوں نے وکیل کو تقریباً پھٹکارتے ہوئے کہا کہ "یہ کوئی کافی شاپ نہیں، سپریم کورٹ ہے۔" بتایا جاتا ہے کہ وکیل نے 2018 کی ایک عرضی پیش کی تھی جس میں وکیل نے سابق سی جے آئی جسٹس رنجن گگوئی کو مدعا علیہ یعنی فریق دفاع بنایا تھا۔ عرضی پر سماعت کرتے ہوئے چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے حیرانی ظاہر کرتے ہوئے پوچھا کہ "یہ آرٹیکل 32 (یہ ملک کے شہریوں کو حق دیتا ہے کہ جب انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہو تو وہ اس کا استعمال کر سکتے ہیں) کی عرضی ہے؟ آپ ایک جج کو مدعا علیہ بناتے ہوئے عرضی کیسے داخل کر سکتے ہیں؟" اس کے جواب میں وکیل نے کہا "ہاں، ہاں... اس میں تب کے چیف جسٹس رنجن گگوئی کو مدعا علیہ بنایا گیا ہے۔ مجھے ترمیم شدہ عرضی داخل کرنے کو کہا گیا تھا۔"

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ ورق تازہ 2
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
01 Oct. 2024

تربیت کا فقدان اور مسلم لڑکیوں کا ارتداد!!

از: مولانا مبارک حسین مصباحی

استاذ جامعہ اشرفیہ و چیف ایڈیٹر ماہ نامہ اشرفیہ، مبارک پور

وجود زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ
اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوز و ساز

جی ہاں! یہ حق اور سچ ہے کہ اسلام نے عورت کو عظیم مقام عطا کیا ہے۔ جس عہد میں اللہ تعالیٰ کے آخری رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جلوہ گر ہوئے، عرب کے بعض لوگ اپنی بچیوں کو زندہ درگور کر دیتے تھے۔ انھیں خوف یہ ہوتا تھا کہ جوان ہوں گی تو ان کی شادیاں کرنا ہوں گی اور نوجوانوں کو داماد بنانا ہوگا۔ مگر سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی بچیوں سے حد درجہ محبت فرما کر دنیا کو یہ پیغام دیا کہ بچیاں درگزر کرنے کے لیے نہیں بلکہ سینے سے لگانے کے لیے ہوتی ہیں۔ سیدۃ نساء العالمین سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مقام و منصب سے کون واقف نہیں، جب یہ لخت جگر آپ کی بارگاہ میں تشریف لاتیں تو آپ کھڑے ہو جاتے تھے۔ امیر المومنین مولا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے کتنی زیادہ محبت فرماتے تھے۔ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یکے بعد دیگرے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی دو بیٹیوں کا نکاح فرمایا۔ یہ دونوں صاحب زادیاں حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا زہد و ورع اور عصمت و طہارت میں اعلیٰ مقام رکھتی تھیں۔ آپ بہ خوبی جانتے ہیں کہ ایک بیوہ کو سماجی طور پر منحوس تصور کیا جاتا تھا مگر ہمارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے پچیس سالہ عنفوانِ شباب میں دو شوہروں کی چالیس سالہ بیوہ ام المومنین سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح فرما کر زمانے کو یہ درس دیا کہ بیوہ منحوس نہیں بلکہ محبت کرنے کی چیز ہے۔ آپ خود غور کریں ہمارے نبی علیہ الصلاۃ والسلام حسن و جمال کے حسین پیکر اور کردار و اخلاق کے ماہ کامل تھے۔ آپ کو کوئی بھی خوب رو نوجوان کنواری دوشیزہ مل سکتی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرا نکاح پچاس برس کی عمر میں فرمایا۔ ایک باپ کی حیثیت سے بیٹیوں کی پیدائش اور پرورش پر مژدۂ جاں فزا سنایا گیا ہے، آقا کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے تین بیٹیاں ہوں جن کے رہنے سہنے کا وہ انتظام کرتا ہو، وہ ان کی تمام ضرورتیں پوری کرتا ہو، وہ ان سے شفقت کا برتاؤ کرتا ہو تو یقیناً اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سوال کیا کہ جس کے دو بیٹیاں ہوں؟ فرمایا خواہ دو ہی ہیں ان سے حسن سلوک پر بھی یہی خوش خبری ہے۔ (ادب المفرد 78) اسی مفہوم کی دیگر احادیث بھی موجود ہیں۔ ماں باپ اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتیں ہیں۔ قرآن عظیم اور احادیث نبویہ میں والدین کریمین کے بلند مقامات بیان کیے گئے ہیں۔ متعدد احادیث میں ہے کہ مقدس ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ من روایۃ الخطیب فی الجامع عن انس رضی الہ تعالیٰ عنہ: "الجنۃ تحت اقدام الامہات"۔ جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔ اسی طرح بعض احادیث میں والد گرامی اور بعض میں دونوں کے تعلق سے وارد ہے۔ اب آپ غور کریں کہ ایک ماں نو ماہ تک اپنے پیٹ میں رکھتی ہے۔ مختلف مشکلات سے گزرتی ہے، دردِ زہ ایک انتہائی مشکل مرحلہ ہوتا ہے، اس کی تعبیر کے لیے ہمارے پاس الفاظ نہیں۔ والد گرامی کتنے مشکل مراحل سے گزر کر اپنے بچوں کی پرورش کرتا ہے۔ شب و روز محنت کر کے وہ اپنی اولاد کے لیے سرمایۂ حیات جمع کرتا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ دنیا میں عام طور پر لوگ اپنے سے آگے بڑھنے کے دوسروں کے لیے خواہش مند نہیں ہوتے، ہاں یہ انفرادی اوصاف ماں اور باپ ہر ایک میں ہوتے ہیں جو نہ صرف عملی کاوشیں کرتے ہیں بلکہ ان کی قلبی آرزو ہوتی ہے کہ ہماری اولاد بے پناہ ترقی کرے۔ اسے آسمان کی بلندیوں پر دیکھ کر ماں باپ بے پناہ مسرور ہوتے ہیں۔ اب دیکھیے قرآن عظیم میں اللہ تعالیٰ کا کتنا بلیغ ارشاد فرمایا ہے۔ اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو، اگر تیرے سامنے ان میں ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ہُوں نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے تعظیم کی بات کہنا۔ اور ان کے لیے عاجزی کا بازو بچھا نرم دلی سے اور عرض کر کہ اے میرے رب تو ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ ان دونوں نے مجھے چھٹپن میں پالا۔ (بنی اسرائیل آیت: ۲۳، ۲۴) نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی رضا والدین کی کے راضی ہونے میں ہے اور اللہ تعالیٰ کا غضب والدین کی ناراضی میں ہے۔ (الترغیب والترہیب، ج ۳، ص: ۲۲۳) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمھیں سب سے بڑے کبیرہ گناہ کی خبر نہ دوں؟ تو یہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانا اور ماں باپ کی نافرمانی کرتا ہے۔ (بخاری شریف ج ۲ ص: ۸۸۴، مسلم شریف، ج: ۱ ص: ۶۴) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "لعن اللہ العاق لوالدی" اللہ تعالیٰ نے ماں باپ کے نافرمان پر لعنت فرمائی ہے۔ (الدر المنثور، ج ۴، ص: ۷۵) والدین کریمین کی اخلاقی اور ایمانی ذمہ داری ہے کہ اپنی اولاد سے بے پناہ محبت کریں، ماقبل کے دلائل سے آپ نے سمجھ لیا کہ قرآن اور احادیث کی روشنی میں ماں اور باپ کا مقام کتنا بلند ہے۔ اب ان پر لازم ہے کہ وہ اپنی بیٹیوں کی تعلیم و تربیت پر مکمل نگاہ رکھیں، ان کی تربیت کرنا اپنی وسعت کے مطابق ان کے رہنے سہنے اور پہننے اوڑھنے کے لیے خرچ کرنا ماں باپ کا فرضی منصبی ہے۔ بچیوں کو اعلیٰ تعلیم دلانے سے اسلام روکتا نہیں مگر وہ پہلے گھر پر یا کسی ذمہ دار استاذ سے انھیں دینی تعلیم دلائیں۔ آج کل مسلم بچیوں کے لیے دینی تعلیم کے ہزاروں مدارس کھلے ہوئے ہیں۔ یہ گھر کے بڑوں کی ذمہ داری ہے کہ بچیوں کو ان میں داخل کرائیں، اگر مقامی طور پر ادارے ہوں تو ان میں بہتر ہے، اور اگر نہیں ہوں تو ان کا ایڈمیشن ایسے مدارس میں کرائیں جہاں مکمل پردے کے اہتمام کے ساتھ بچیوں کو ہاسٹل میں رکھا جاتا ہے، یہ بات ہم اس لیے کہہ رہے ہیں کہ بعض بچیوں کے دینی مدارس بھی خرافات سے محفوظ نہیں ہیں۔ جو حضرات عصری تعلیم کے لیے بڑی بچیوں کو دیگر شہروں کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں رکھتے ہیں عام طور پر اہل خانہ ان کے حالات سے واقف نہیں ہوتے کہ بچیاں درس گاہوں میں جاری ہیں یا نہیں۔ عام طور پر مخلوط تعلیم ہوتی ہے جس میں لڑکے اور لڑکیاں ایک ساتھ کلاس میں پڑھتے ہیں۔ بچیاں غیر مسلم لڑکوں کے اخلاقی رویوں سے سے متاثر ہو جاتی ہیں یہ سب کچھ بہ یک جنبش نہیں ہوتا بلکہ سب کچھ ٹریننگ کے مطابق درجہ بہ درجہ ہوتا ہے، وہ غیر مسلم لڑکے پہلے اسلامی طرز لباس، پردے اور برقعے کی تعریف کرتے ہیں، لڑکیوں کے اسلامی اخلاق و اطوار کے مداح ہوتے ہیں، کلمہ طیبہ وغیرہ کی تعریف کرتے ہیں۔ جب مسلم لڑکیاں ان سے متاثر ہو جاتی ہیں تو غیر مسلم لڑکے کثیر مطالبۂ جہیز سے مشکل نکاح، طلاق کی کثرت اور حلالہ کی بحث چھیڑ دیتے ہیں اور اس کے بعد چار نکاح کے جواز پر لعن طعن شروع کر دیتے ہیں۔ نفسیاتی طور پر لڑکیاں کم عقل ہوتی ہیں وہ اپنی نادانی سے اسلام مخالف نظریات کی حمایت کرنے لگتی ہیں۔ عشق کی واردات جب حد سے بڑھ جاتی ہے تو جوانی کا جوش و خروش، امنگ و ترنگ اور جذبۂ شوق کا سیل رواں لڑکیوں کی عقلوں پر پردہ ڈال دیتا ہے۔ وہ بھول جاتی ہیں کہ مذہب اسلام کی سچائی کتنی عظیم ہے۔ ان کے دل و دماغ پر شیطان سوار ہو جاتا ہے۔ ان کو نہ جہنم کا ڈر ہوتا ہے اور نہ اللہ تعالیٰ کا خوف اور نہ اپنے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حقیقی عشق، بس انھیں اپنی شیطانی خواہشات کی تکمیل ہی میں سب کچھ ہرا بھرا نظر آتا ہے۔ اس پس منظر میں سب سے خطرناک مہم مسلم بچیوں کو مرتد بنا کر ہندو نوجوانوں کا ان سے شادیاں کرنا ہے۔ اس کی مسلسل دردناک خبریں سوشل میڈیا اور مختلف ذرائع ابلاغ سے آرہی ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہندتو کی مختلف تحریکیں ہندو نوجوانوں کو ٹریننگ دے رہی ہیں حکومت میں بیٹھے ان کے بڑے بڑے سپاہی بھی خاموش حمایت کر رہے ہیں، مسلم لڑکیوں کے مرتد ہو کر غیر مسلموں سے شادیاں کرنے کی تعداد لاکھوں تک پہنچ چکی ہے۔ ایسا ہرگز نہیں کہ ماں باپ اور اہلِ خانہ پہلے سے ناآشنا ہوتے ہیں۔ جب اپنی معاشی حالت معلوم ہوتی ہے تو بچیوں کے پاس قیمتی موبائل اور بیش قیمت لباس کہاں سے آرہے ہیں؟ اخراجات کے لیے لمبی لمبی رقمیں کہاں سے آرہی ہیں؟ امت مسلمہ ان قیامت خیز خبروں کو سن کر سینہ تو پیٹ رہی ہے، خون کے آنسو بھی رو رہی ہے مگر غم و اندوہ سے دلوں کا بوجھ تو ہلکا کیا جا سکتا ہے مگر یہ زمینی مسائل کا حل تو نہیں۔ انفرادی طور پر علما اور دانش ور تحریریں پیش کر رہے ہیں، مساجد اور پروگراموں میں تقریریں بھی ہو رہی ہیں، مگر ہمارے علم میں کوئی بھی منظم تحریک اس رخ پر باضابطہ کام نہیں کر رہی ہے۔ ماضی میں جب شدھی تحریک چلی تھی تو تحریک رضائے مصطفیٰ بریلی شریف حرکت میں آئی، حضرت مفتی اعظم ہند بریلوی، حضرت صدر الافاضل مراد آبادی، مولانا قطب الدین برہمچاری، برہانِ ملت جبل پوری، مولانا ظفر الدین بہاری وغیرہ افراد باضابطہ سامنے آئے تھے، ان بزرگوں نے صرف تحریریں اور تقریریں ہی نہیں کی تھیں بلکہ عملی طور پر میدان میں اترے تھے اور شدھی تحریک سے متاثر علاقوں میں مہینوں مہینوں رہ کر خدمات انجام دی تھیں، اس رخ پر ہمارے قائدین کو سنجیدگی سے غور کر کے عملی قدم اٹھانا چاہیے۔ اس سلسلے میں سب سے بڑی کوتاہی والدین اور اہل خانہ کی بھی ہے وہ اپنی بچیوں کو اسلام اور اس کی اہمیت سے پورے طور پر آشنا نہیں کراتے، حالانکہ شرعی طور پر ہم سب کو اپنی لڑکیوں کو ناظرہ قرآن عظیم اور ضرورت بھر اپنی مادری زبان میں اسلامی عقائد، رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنتوں سے آشنا کرانا چاہیے۔ مگر افسوس ہم لوگ اپنے گھروں میں مساجد اور خانقاہوں پر مسلسل طنز کرتے ہیں، علما، ائمہ اور حفاظ پر بے جا تنقیدوں کے نشتر برساتے رہتے ہیں۔ ہماری بچیوں کو کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ مذہب میں توحید و رسالت کا مفہوم کیا ہے، ہمارے بزرگوں نے دین و سنیت کے فروغ کے لیے کیسی کیسی قربانیاں پیش کی تھیں، ہماری خواتین کو نہیں معلوم کہ امہات المومنین رضوان اللہ تعالیٰ علیہن کا مقام و منصب کیا ہے۔ ہم ذرا تعلیم حاصل کرتے کراتے ہیں تو چار برس کی عمر میں اپنے بچوں کو انگلش میڈیم اسکول میں داخل کرا دیتے ہیں وہاں ہندومت اور عیسائیت ان کے دماغوں میں داخل ہوتی رہتی ہے۔ انھیں نہ کلمہ طیبہ کی اہمیت کا اندازہ ہے اور نہ مسائل شریعت کا، انہیں نہ اسلام کی سچی تعلیمات سے آگاہی ہے اور نہ بزرگ خواتین اسلام کے مقام و منصب کی، ہم نے شعور کے آنکھیں کھولیں تو نگاہوں کے سامنے دنیا اور صرف دنیا ہوتی ہے۔ ان کی نگاہوں کے سامنے جدید کلچر کی کشش ہوتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ترجمہ: بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے۔ آج جو بدترین صورت حال ہمیں خون کے آنسو رونے پر مجبور کر رہی ہے، اس نے آنکھوں کی نیند اڑا دی ہے، اسلام کی صداقت اور برتری ناقابلِ تردید حقیقت ہے، مگر یہ ہماری کتنی بڑی ناکامی اور نامرادی ہے کہ ہماری جوان بچیاں مذہب اسلام کو چھوڑ کر ہندو مذہب اختیار کر رہی ہیں۔ اس پس منظر میں حسب ذیل آیات کی تلاوت کیجیے۔ فرما دو، کافروں سے کوئی دم جاتا ہے کہ تم مغلوب ہوگے اور دوزخ کی طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بہت ہی برا بچھونا۔ (آل عمران، آیت: ۱۲) اے سننے والے کافروں کا شہروں میں اہلے گہلے پھرنا ہرگز تجھے دھوکا نہ دے۔ تھوڑا برتنا ہے پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا ہی برا بچھونا۔ (آل عمران، آیت: ۱۹۷) آج کل جو مسائل سامنے ہیں ان میں لڑکیاں صرف زنا کاری تک محدود نہیں ہیں، بلکہ وہ اپنا دین و مذہب ترک کر کے غیر مسلموں کے دین کو قبول کر رہی ہیں، اسی کا نام ارتداد ہے،، اس کی انتہائی بدترین صورت یہ ہے کہ انھوں نے اپنی عارضی محبت کے لیے جنت کو چھوڑ کر جہنم کا راستہ اختیار کیا۔ یہ انتہائی بدترین طریق عمل ہے، اس سے دنیا بھر میں ہندوستانی مسلمان بدنام ہو رہے ہیں، ان ظالم بچیوں سے کوئی پوچھے، تم نے اپنی دنیا و آخرت تباہ کی ہے، اپنے اہلِ خانہ کو بھی ناکام و نامراد بنا دیا ہے۔ ان حالات میں ہم مزید کچھ عرض کرنے سے عاجز ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہدایت کا راستہ عطا فرمائے آمین۔

(ای میل بذریعہ جاوید اختر بھارتی)

حکومت فوری طور غیر آئینی وقف ترمیمی بل کو واپس لے، یہ بل مسلمانوں کو ناقابل قبول ہے!

مرکز تحفظ اسلام ہند کے ہفت روزہ "تحفظ اوقاف کانفرنس" کی اختتامی نشست سے اکابر علماء ہند کا ولولہ انگیز خطاب!

بنگلور، 30 ستمبر (پریس ریلیز): مرکز تحفظ اسلام ہند کے کے زیر اہتمام منعقد ہفت روزہ عظیم الشان آن لائن "تحفظ اوقاف کانفرنس" کی اختتامی نشست ام المدارس دارالعلوم دیوبند کے مہتمم و شیخ الحدیث امیر ملت حضرت اقدس مولانا مفتی ابو القاسم صاحب نعمانی مدظلہ کی سرپرستی اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر فقیہ العصر حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب مدظلہ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر اپنے صدارتی خطاب میں صدر بورڈ حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب نے فرمایا کہ وقف کا مسئلہ ملت اسلامیہ کے ملی وجود کا مسئلہ ہے، اگر یہ وقف ترمیمی بل پاس ہوگیا تو ہمارے مساجد و مدارس، خانقاہیں، درگاہیں، قبرستانیں سب کا وجود خطرے میں پڑ جائے گا، وقف املاک حکومت کی مہربانی سے مسلمانوں کو نہیں ملی بلکہ مسلمانوں کے آباؤ اجداد نے اللہ کے نام پر دینی و خیراتی ضرورتوں کے لئے اپنی حق حلال کی کمائی وقف کی ہے۔ لہٰذا حکومت کا وقف ترمیمی بل کے ذریعے وقف املاک کو اپنے قبضے میں لینے کی کوشش غیر آئینی و غیر دستوری ہے۔ مسلمانوں اور تمام انصاف پسند افراد کو وقف بل کی مخالفت کرنی چاہئے۔ بورڈ اس بل کو روکنے کے لیے قانون و آئین کے دائرہ میں رہتے ہوئے مختلف سطح پر کوشش کر رہا ہے، اور وہ حالات کو سامنے رکھ کر احتجاج کی مختلف امن صورتوں کے بارے میں فیصلہ کرے گا۔ اس لئے مسلمانوں کو چاہئے کہ بورڈ جب بھی آواز دے، اور جس بات کی اپیل کرے، تمام مسلمان دل و جان سے اس پر عمل کریں، اور وقف کی اہمیت کے پیشِ نظر ہر طرح کی قربانی دینے کو تیار رہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ جمہوری تقاضوں کو سامنے رکھ کر اس بل کو واپس لے لے اور ایسا قانون بنانے سے گریز کرے جو اقلیت دشمنی پر مبنی ہے۔ کانفرنس سے کلیدی خطاب کرتے ہوئے دارالعلوم دیوبند کے مہتمم حضرت مفتی ابو القاسم نعمانی صاحب (رکن تاسیسی بورڈ) نے فرمایا کہ اب تک مختلف قوانین کے ذریعے مسلمان کے مذہبی معاملات میں مداخلت کرنے کی کوشش کی گئی ہے لیکن یہ وقف ترمیمی بل سب سے زیادہ خطرناک ہے، کیونکہ اس سے ہماری مساجد، مدارس، خانقاہیں، قبرستان، وغیرہ سب داؤ پر لگ جائیں گی اور اگر یہ بل پاس ہوگیا تو انکا تحفظ مشکل ہو جائے گا۔ سابقہ وقف قانون وقف املاک کو ریگولیٹ کرنے کیلئے کافی تھا لیکن مجوزہ وقف ترمیمی بل وقف املاک کو ہڑپنے کی گھناؤنی سازش ہے، اس بل میں وقف ٹربیونل کو ختم کرکے سارے اختیارات کلکٹر کو دئے جارہے ہیں اور وقف بائے یوزر کو بھی ختم کردیا جارہا ہے۔ ظاہر ہیکہ وقف کے تعلق سے حکومت کی نیت صاف نہیں ہے، یہ مسئلہ ملت کی موت و حیات کا ہے، اس کیلئے ہم سب کو تیار رہنا ہے اور آخری حد تک اس کے خلاف لڑائی لڑنی ہے، اس سلسلے میں متحد ہوکر ہم سب کو عوامی بیداری پیدا کرنی چاہیے۔ کانفرنس سے کلیدی خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری حضرت مولانا محمد فضل الرحیم مجددی صاحب نے فرمایا کہ وقف خالص مذہبی و دینی مسئلہ ہے، ہم اس ملک میں اپنے اسلامی تشخص کے ساتھ رہیں گے، وقف ترمیمی بل ہماری مذہبی آزادی میں مداخلت ہے، اور ہماری مذہبی آزادی میں مداخلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی، لہٰذا حکومت اسے فوراً واپس لے، یہی ملک و ملت کے حق میں بہتر ہے۔ مولانا نے فرمایا کہ وقف بائے یوزر کو ختم کرنا، سارے اختیار کلکٹر کے حوالے کرنا اور وقف بورڈ میں غیر مسلموں کی شمولیت وقف املاک کو ہڑپنے کی سازش ہے۔ یہ مسلمانوں کو کبھی منظور نہیں ہے۔ اگر حکومت نے یہ غیر دستوری بل زبردستی پاس کروایا تو مسلمان اپنی آئینی و جمہوری حق کا استعمال کرتے ہوئے اس بل کے خلاف تاریخ ہند کا سب سے زبردست اور سخت ترین احتجاج درج کرائے گا۔ کانفرنس سے کلیدی خطاب کرتے ہوئے بورڈ کے سکریٹری اور مرکز تحفظ اسلام ہند کے سرپرست حضرت مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی نے فرمایا کہ وقف ترمیمی بل اپنے مشمولات کے اعتبار سے نہایت نقصاندہ ہے، یہ بل قانون کے نام پر لاقانونیت ہے، حکومت کی منشاء وقف جائیدادوں پر قبضہ کا ہے۔ ہماری بنیادی ذمہ داری ہیکہ ہم اس بل کو پوری قوت کے ساتھ بالکلیہ مسترد کریں۔ ضرورت ہیکہ ہم عوامی بیداری پیدا کریں اور اپوزیشن نیز حلیف پارٹیوں سے دوٹوک بات کی جائے کہ پارلیمنٹ میں اس بل کی مخالفت کریں۔ مولانا نے فرمایا کہ اس ملک میں اگر ہمیں اپنے حقوق کی حفاظت کے ساتھ جینا ہے تو ہمیں حق لینا کا ہنر بھی جاننا ہوگا، زندہ قومیں ہمت و حوصلہ کے ساتھ آگے بڑھتی ہیں، لہٰذا اگر یہ بل واپس نہیں ہوتا تو بوقت ضرورت بورڈ کی آواز پر ہمیں ملک گیر احتجاج کیلئے بھی تیار رہنا چاہیے۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے امیر شریعت کرناٹک حضرت مولانا صغیر احمد رشادی صاحب (رکن عاملہ بورڈ) نے فرمایا کہ وقف املاک اللہ کی ملکیت ہوتی ہے، موجودہ حکومت وقف ایکٹ میں ترمیمات ذریعے ہماری وقف جائیدادوں کی حیثیت کو گھٹانے اور ان پر قبضے کرنے کی کوشش کررہی ہے، لہٰذا ہماری دینی و ملی ذمہ داری ہیکہ ہم اس کی حفاظت کیلئے کوشش کریں۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند کے رکن عاملہ حضرت مولانا رحمت اللہ کشمیری صاحب (رکن تاسیسی بورڈ) نے فرمایا کہ وقف اسلامی قانون کا ایک اہم جز اور مسلمانوں کی ملی زندگی کا ایک روشن رخ ہے، لہٰذا اوقاف کی حفاظت کیلئے امت کو بیدار کرنا چاہیے۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے امیر شریعت شمالی مشرقی ہند حضرت مولانا محمد یوسف علی صاحب (رکن تاسیسی بورڈ) نے فرمایا کہ اوقاف کی حفاظت اوت وقف ترمیمی بل کی مخالفت اس وقت کی سب سے اہم ترین ضرورت ہے۔ تحفظ اوقاف کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے امیر شریعت بہار، اڑیسہ و جھارکھنڈ حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب (سکریٹری بورڈ) نے فرمایا کہ مجوزہ وقف ترمیمی بل اوقاف کی جائدادوں کو کنٹرول کرنے، مسلمانوں کو وقف املاک سے محروم کرنے اور وقف کرنے کی استطاعت کو محدود کرنے کیلئے لایا جارہا ہے۔ یہ بل دستور ہند کے خلاف ہے، اور مسلمانوں کے مذہبی امور میں مداخلت ہے۔ مولانا نے اس بل کے نقصانات پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ ضرورت ہیکہ اس بل کے خلاف ہم اٹھ کھڑے ہوں اور اپوزیشن کو بھی اس کیلئے آمادہ کریں۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جمعیۃ علماء کرناٹک کے صدر حضرت مفتی افتخار احمد قاسمی صاحب (سرپرست مرکز تحفظ اسلام ہند) نے فرمایا کہ وقف ترمیمی بل وقف کے تحفظ اور شفافیت کے نام پر وقف جائیدادوں کو تہس نہس کرنے، ہڑپنے اور مسلمانوں کو انہی کی جائیدادوں سے بے دخل کرنے کی موجودہ حکومت کی سوچی سمجھی ایک گھناؤنی سازش ہے۔ لہٰذا اس بل کی مخالفت کرنا ہر ایک کی بنیادی ذمہ داری ہے اور جمہوری حق کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں اس بل کی ہر سطح پر مخالفت کرنی چاہیے۔ کانفرنس سے جامع مسجد سٹی بنگلور کے امام و خطیب حضرت مولانا محمد مقصود عمران رشادی صاحب نے فرمایا کہ وقف ترمیمی بل وقف املاک کیلئے نقصان دہ ہے، اس بل سے وقف املاک پر قبضہ کی راہ ہموار ہوگی، لہٰذا ضرورت ہیکہ اوقاف کی حفاظت کیلئے مسلمان اٹھ کھڑے ہوں۔ قابل ذکر ہیکہ مرکز تحفظ اسلام ہند کے زیر اہتمام منعقد یہ عظیم الشان ہفت روزہ "تحفظ القدس کانفرنس" کی اختتامی نشست مرکز تحفظ اسلام ہند کے ڈائریکٹر محمد فرقان کی نگرانی اور مرکز کے رکن تاسیسی قاری عبد الرحمن الخبیر قاسمی کی نظامت میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز شعبہ قرأت دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے صدر قاری ریاض احمد مظاہری صاحب کی تلاوت اور دارالعلوم دیوبند کے شعبۂ قرأت کے استاذ قاری اقرار احمد بجنوری کے نعتیہ کلام سے ہوا۔ جبکہ مرکز کے آرگنائزر حافظ محمد حیات خان بطور خاص موجود رہے۔ اپنے خطاب میں تمام اکابر علماء کرام نے مرکز تحفظ اسلام ہند کی خدمات کو سراہتے ہوئے خوب دعاؤں سے نوازا اور ہفت روزہ "تحفظ اوقاف کانفرنس" کی انعقاد پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے اسے وقت کی اہم ترین ضرورت بتایا۔ کانفرنس کے اختتام سے قبل مرکز کے رکن مولانا اسرار احمد قاسمی نے تحفظ اوقاف کانفرنس کا اعلامیہ پڑھ کر سنایا، جس کے بعد مرکز کے ڈائریکٹر محمد فرقان نے تمام اکابرین و سامعین اور مہمانان خصوصی کا شکریہ ادا کیا۔ حضرت مولانا محمد فضل الرحیم مجددی صاحب کی دعا پر یہ عظیم الشان "تحفظ اوقاف کانفرنس" اختتام پذیر ہوئی۔

پرانی پنشن اسکیم

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ

سرکاری ملازمین کے لیے مرکزی اور ریاستی حکومتوں نے سبکدوشی کے بعد انہیں معاشی طور پر ٹھیک ٹھاک رکھنے کی غرض سے پنشن اسکیم کو منظوری دی تھی، عام حالات میں یہ پنشن سبکدوشی کے وقت ملنے والی ماہانہ یافت کا نصف ہوا کرتا تھا، ملازم کے انتقال کے بعد ان کی بیگمات کو بھی اگر وہ زندہ ہوں تو ملازم کو ملنے والی پنشن کا نصف مل جایا کرتا تھا، اس یافت کی وجہ سے بچے بھی بوڑھے باپ ماں کا خیال رکھتے تھے اور زندگی اچھے سے گذر جاتی تھی، لیکن بعد کے دور میں اسے بوجھ سمجھا جانے لگا، اور معاشی ماہرین اس پر غور کرنے لگے کہ اس بوجھ کو کس طرح کم کیا جائے، مرکزی اور ریاستی حکومتوں نے قدیم پنشن اسکیم (OPS) کو ختم کر دیا، 2004ء میں مرکزی حکومت نے نئی پنشن اسکیم کو "قومی پنشن اسکیم" (NPS) کے طور پر متعارف کرایا، اس اسکیم میں اس بات کو اہمیت دی گئی کہ کارکن نے اپنی ملازمت کے دوران پنشن فنڈ میں کتنی رقم جمع کی ہے، اس طرح پنشن کی ذمہ داری سرکار سے ہٹ کر کارکنوں پر آگئی اور ان کے پنشن کا انحصار ان کی جمع کردہ رقم پر ہو گیا، سرکاری ملازمین اور ان کی تنظیمیں مسلسل قدیم پنشن اسکیم (OPS) کی واپسی کے لیے احتجاج کرتی رہیں، حال ہی میں مرکز نے ایک نئی پنشن اسکیم پیش کی ہے جو نہ سمجھنے کا ہے نہ سمجھانے کا۔ البتہ ان احتجاجات کا اثر ریاستوں میں دیکھنے کو ملا ہے، حالیہ برسوں میں راجستھان، پنجاب اور دیگر کئی ریاستوں نے پرانی پنشن اسکیم کو جاری کر دیا ہے اور دیگر ریاستوں پر بھی اس سلسلے میں کافی دباؤ ہے، پرانی پنشن اسکیم کانگریس کے دور حکومت میں ختم کی گئی تھی لیکن اب وہ بھی پرانی پنشن اسکیم کو نافذ کرنے کے حق میں ہے۔ اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ سرکاری کرمچاریوں کے پنشن پر خرچ کی جانے والی رقم ان ریاستوں کی کل آمدنی کا بارہ فی صد سے زیادہ ہے، جب کہ مرکزی حکومت اس مد میں صرف 7.4 فی صد ادا کرتی ہے، پچیس ریاستوں میں پنشن پر خرچ کی جانے والی رقم دس فی صد سے کم نہیں ہے۔ سال 25-2024 میں پنشن پر مرکزی حکومت کے تخمینی صرفہ کا اندازہ 2.67 ٹریلین روپے کا ہے، سب سے بڑی رقم پنشن کے نام پر سبکدوش فوجیوں کو جاتی ہے جو 1.41 ٹریلین روپے ہے، حکومت نے اس بار جو بجٹ پیش کیا ہے اس کے مطابق تقریباً 2670 ارب روپے پنشن پر صرف کرنے پڑیں گے، جس میں سے تنہا 1410 ارب روپے سبکدوش افواج کے حصہ میں جائیں گے، ریلوے نے 670 ارب روپے اپنے ریٹائر کارکنوں کے لیے مختص کیے ہیں جو اس محکمہ کے کل خرچ کا چوتھائی ہے۔ ضرورت ایسی صورتوں کے طے کرنے کی ہے، جس سے حکومت کے خزانے پر بوجھ زیادہ نہ بڑھے اور کارکنوں کو بھی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے، سبکدوش ملازمین کے لیے سماجی تحفظ بھی ایک بڑی ضرورت ہے، سرکار کو کسی ایسی اسکیم کو متعارف کرانا چاہیے، جس سے ملکی خزانہ پر زیادہ بوجھ نہ پڑے اور سماجی تحفظ کا بھی سامان ہو سکے۔

ہانگ کانگ کے صحافیوں کو بغاوت کے الزام میں جیل بھیجنے کا میڈیا پر سرد اثر پڑے گا۔ ماہرین

ہانگ کانگ: 30 ستمبر۔ ایم این این۔ نوآبادیاتی دور کے بغاوت کے قانون کے تحت ہانگ کانگ کے دو صحافیوں کو جیل میں ڈالنے سے میڈیا پر ایک "سرد اثر" کو تقویت ملے گی لیکن خبر رساں اداروں پر فوری طور پر کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا، جو کہ حالیہ برسوں میں پہلے سے زیادہ محتاط ہو چکے ہیں۔ مبصرین اور ماہرین تعلیم نے یہ بھی کہا کہ یہ مقدمہ ہانگ کانگ کے صحافیوں کو اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران درپیش "حقیقی خطرات" کی عکاسی کرتا ہے۔ لیکن ایک حکومتی مشیر نے اصرار کیا کہ اس فیصلے سے صنعت پر کوئی روک ٹوک اثر نہیں پڑے گا جبکہ یقین دہانیوں کی پیشکش پریس کی آزادی برقرار ہے۔ جمعرات کو ڈسٹرکٹ کورٹ کے جج کووک وائی کن نے سابق ایڈیٹر انچیف چنگ پوئی کوین اور سابق قائم مقام ایڈیٹر انچیف پیٹرک لام شیو تنگ کو سزا سنائی۔ جج نے چنگ پر 21 ماہ کی قید کی سزا سنائی اور لام کے لیے 14 ماہ کا ابتدائی نقطہ مقرر کیا اور اس کی طبی حالت کی وجہ سے اسے تین ماہ تک کم کر دیا۔ لام کو پہلے ہی حراست میں گزارے گئے وقت اور ایک نایاب بیماری کے لیے درکار علاج پر غور کرنے کے بعد رہا کیا گیا۔ یہ سزا کووک کے اس فیصلے کے بعد سنائی گئی جب اس سے قبل اسٹینڈ نیوز نے جولائی 2020 اور دسمبر 2021 کے درمیان 11 مضامین کی اشاعت کے ساتھ بیجنگ اور شہر کے حکام کے خلاف نفرت کو فروغ دینے کے لیے ایک پلیٹ فارم پیش کیا تھا۔ 1997 میں ہانگ کانگ کی چینی حکمرانی میں واپسی کے بعد یہ پہلا موقع تھا جب میڈیا کے پیشہ ور افراد کو نوآبادیاتی دور کے بغاوت کے قانون کے تحت چارج کیا گیا اور جیل بھیج دیا گیا۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کی چائنا ڈائریکٹر سارہ بروکس نے کہا کہ اس جوڑے کو "اپنا کام کرنے" کے جرم میں جیل بھیج دیا گیا اور اسے ہانگ کانگ میں آزادی صحافت کے لیے "ایک اور تاریک دن" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ "شہر میں میڈیا میں کام کرنے کے لیے اس سے زیادہ خطرناک وقت شاید ہی کبھی آیا ہو۔ بالکل اسی طرح جیسے ہم نے حالیہ برسوں میں ہانگ کانگ میں کارکنوں، اساتذہ اور وکلاء کی متعدد دیگر غداری اور قومی سلامتی کی سزائیں دیکھی ہیں۔ حکام پر تنقید کرتے ہوئے،" بروکس نے کہا آج کی سزا ایک سرد اثر کو تقویت دینے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے جو شہر اور اس سے باہر کے لوگوں کو روکتی ہے۔ ہانگ کانگ جرنلسٹس ایسوسی ایشن (ایچ کے جے اے) نے کہا کہ یہ مقدمہ صحافیوں کو درپیش حقیقی خطرات کی عکاسی کرتا ہے اور مقامی میڈیا میں زیادہ سیلف سنسر شپ کی طرف جاری رجحان کو تیز کرتا ہے۔

دنیا بھر کے مسلمانوں کو غزہ کے فلسطینیوں سے کیا سیکھنا چاہیے

قرآن میں ہمیں مصیبت کے وقت صبر اور استقامت کی اہمیت کی یاد دلائی گئی ہے۔ غزہ کے لوگ ان خوبیوں کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں، ان آزمائشوں سے ٹوٹنے سے انکار کر رہے ہیں۔ غزہ میں فلسطینیوں پر ڈھائے جانے والے مظالم نے ہمیں وحشت زدہ کر دیا ہے۔ اور واقعی، ہمیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے جو کچھ بھی برداشت کیا ہے وہ انسانی وقار کے خلاف ہوا ہے، اس میں کوئی شک نہیں۔ اور پھر بھی، نسل کشی اور استحصال کے اس انتہائی ہولناک وقت میں کچھ اور بھی پوری طرح سے دکھائی دے رہا ہے، جہاں لوگوں کو بے دردی سے تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے اور قتل کیا جا رہا ہے: ایسے لوگوں کی لچک اور ایمان جو تسلیم کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ وہ خاموش رہنے سے انکار کرتے ہیں، یہاں تک کہ ناقابل تصور مشکلات کے باوجود۔ ان کا غیر متزلزل ایمان دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے امید کی کرن کا کام کرتا ہے۔ نہ صرف ان کا خدا پر یقین اور اپنی اقدار پر یقین غیر متزلزل رہا ہے بلکہ ان کی لگن اور عزم میں اضافہ ہوا ہے۔ ہم نے اسے بار بار دیکھا ہے، غزہ میں لوگوں کی گواہی کے بیانات جو خدا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اپنی محبت کی تصدیق کرتے ہیں، اور انتہائی مایوس کن حالات میں اپنے عقائد کو تسلی کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ بلاشبہ، غزہ میں فلسطینیوں کو پہلے اس پوزیشن میں نہیں رکھا جانا چاہیے۔ انہیں ایسے عزم اور طاقت کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے۔ جنگ کے فوری خاتمے کی ضرورت ہے۔ عالمی برادری اور بالخصوص امریکہ اور اجتماعی مغرب کو اس کا جواب دینا ہوگا۔ اس کے باوجود غزہ کے لوگ دنیا بھر کے مسلمانوں کو انمول سبق سکھا رہے ہیں۔ مصیبت کے عالم میں، غزہ کے لوگوں کا عزم ہمیں حوصلہ دے سکتا ہے کہ ہم اپنے عقائد اور اپنے عقیدے سے وابستگی سے سمجھوتہ کرنے کے لیے مایوس نہ ہوں اور نہ ہی دباؤ کے سامنے جھک جائیں۔ یہ ہم میں سے بہت سے لوگوں کے لیے ایک بہت بڑا سبق ہے جہاں مسلمانوں کا امتحان لیا جا رہا ہے، کیونکہ نفرت پر مبنی جرائم اور اسلاموفوبیا میں اضافہ ہوا ہے، خاص طور پر جب سے جنگ شروع ہوئی ہے اگر ہم ان کی کتاب کا ایک صفحہ لیں تو ہم کچھ ایسا پڑھ رہے ہوں گے جو کسی معجزے سے کم نہیں۔ تباہی کے عالم میں فلسطینی کھڑے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ "اللہ ہمارا رب ہے۔" وہ اجتماعی نماز جنازہ ادا کر رہے ہیں۔ وہ اسلام کے اصولوں کا مشاہدہ کر رہے ہیں، چاہے اس کا مطلب نماز سے پہلے رسمی وضو کرنے کے لیے بارش کا پانی استعمال کرنا ہو۔ وہ کھڑے ہو کر اذان دیتے ہیں۔ فلسطینی یا تو مارے گئے ہیں یا اپنے پیاروں کی ہلاکتیں دیکھ چکے ہیں۔ بہت سے لوگ صرف مرنے کا انتظار کر رہے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ ان کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔ ہماری آنکھوں کے سامنے تاریخ کھل رہی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ غزہ کے لوگوں پر اسرائیل کا ظلم و ستم غلط ہے۔ یہ گھناؤنا ہے۔ یہ غیر انسانی ہے۔ ہمیں اس کے بارے میں بات کرنی چاہیے اور جہاں تک ہو سکے اسے روکنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ہمیں احتجاج کرنا چاہیے۔ کم از کم ہمیں ان کے لیے دعا کرنی چاہیے۔ لیکن ہم ایک منفرد نقطہ نظر بھی حاصل کرتے ہیں۔ پوری دنیا میں مسلمان ظلم و ستم کا شکار ہیں۔ مسلمانوں پر ہر جگہ ظلم ہو رہا ہے چاہے کشمیر ہو، چین ہو، میانمار ہو، صومالیہ ہو، یمن ہو یا بوسنیا ہو۔ کوئی مدد نظر نہیں آتی۔ لیکن فلسطینیوں نے ظالموں کو دکھایا ہے کہ "مجھے جتنا نقصان پہنچا سکتے ہو، اور میں پھر بھی رنگ میں کھڑا رہوں گا اور میں نہیں گروں گا۔ میرا ایمان مضبوط ہو جائے گا۔" ہمیں یہ سبق سیکھنا چاہیے، خاص طور پر ان جگہوں پر جہاں مسلمانوں پر ظلم ہو رہا ہے۔ ہم جدوجہد کا تجربہ کرتے ہیں اور ہمیں شک کی نگاہ سے دیکھا جا سکتا ہے، لوگ ہمیں طعنے دے سکتے ہیں۔ لیکن شاید ہم ایک مختلف نقطہ نظر اپنا سکتے ہیں۔ یہ جائز خدشات ہیں لیکن فلسطینیوں کے مصائب کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔ اس جنگ کے ذریعے پوری دنیا کے مسلمان ایک صفحے پر ہیں کہ یہ غلط ہے۔ ہم اس پر متحد ہیں، جو کہ قابل تعریف ہے۔ ان کا غیر متزلزل عزم انسانی روح کی طاقت کا ثبوت ہے۔ ناقابل تصور تکالیف برداشت کرنے کے باوجود، وہ مزاحمت جاری رکھے ہوئے ہیں، ان کا ایمان طاقت اور ہمت کا ذریعہ ہے۔

خان گلریز شگوفہ فضل احمد، کلیان، ممبئی

آج "تاریخ اورنگ آباد" عنوان پر خطاب

دُنیا نظام مصطفیٰ سے ڈرتی ہیں اسلئے گستاخی کرتی ہیں، ضیاء الدین صدیقی

وقف: ملکیت اللہ کی اور ہم اُسکے متولی۔ مولانا الیاس فلاحی

اورنگ آباد: 30 ستمبر: میں گل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل کے تحت جاری زنجیری دھرنا اپنے گیارہویں دن میں داخل ہو گیا۔ اس دن نعتیہ محفل کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہر کے معروف نعت خواں حضرات نے شرکت کی۔ اس محفل میں ڈاکٹر مونس خان، حافظ حنظلہ، راحیل، شیخ نظیر، حافظ اسرار، مولانا ذاکر ملی، مولانا مصطفیٰ مفتاحی، اور مصطفیٰ چاچا نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ محفل کو کامیاب بنانے میں عبدالواحد باحسن اور سید محمد زیاد نے اہم کردار ادا کیا، جنہوں نے اس تقریب کی ترتیب اور انتظامات میں بھرپور محنت کی۔ بارہویں دن دھرنے میں خواتین کی بڑی تعداد بھی شامل ہوئی۔ انہوں نے دھرنے میں شرکت کر کے اپنے جذبات کا اظہار کیا اور حکومت سے مطالبات پورے کرنے کی اپیل کی۔ شہر کے مختلف علاقوں سے لوگ اجتماعی طور پر دھرنے میں شریک ہو رہے ہیں، اور گل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل کے پیش کردہ مطالبات کو دہرا رہے ہیں۔ دھرنے میں جمعیت علماء مراٹھواڑا کے ذمے داران نے بھی شرکت کی اور تائید کا اعلان کیا۔ کونسل کے صدر ضیاء الدین صدیقی (امیر وحدت اسلامی ہند) نے دھرنے کے دوران ایک اہم خطاب کیا، جس کا عنوان "زمانہ رسول اللہ کا دشمن کیوں؟" تھا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا نظام مصطفیٰ سے خوفزدہ ہے کیونکہ اگر یہ نظام نافذ ہوتا ہے تو ظلم و بدعنوانی کا خاتمہ ہوگا اور دنیا میں صرف اللہ کا حکم چلے گا، اس نظام کی آمد سے بدکاریوں، برائیوں، اور سودخوروں کے لیے زمین تنگ ہو جائے گی، جس کی وجہ سے یہ دنیا محمد مصطفیٰ کی شان میں گستاخی کرتی ہے۔ اور انکے ماننے والوں کے دل میں شک پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے مگر یہ اُمّت کے جیالوں نے وقتاً فوقتاً دنیا کو یہ بھی بتایا ہیں کہ چاہے ہمارے حالات کیسے بھی ہو مگر کسی بھی صورت میں گستاخی برداشت نہیں کی جائیگی۔ دھرنے کے تیرہویں دن بھی خواتین نے دوپہر ۲ تا ۵ دھرنے میں شرکت کی اور مطالبات کو دہرایا۔ اسی طرح مولانا الیاس خان فلاحی (امیر حلقہ جماعت اسلامی مہاراشٹر) نے بھی دھرنے کو "وقف: قرآن، حدیث اور تاریخ کی روشنی میں" عنوان کے تحت خطاب کیا اور فرمایا کہ وقف اللہ کی ملکیت ہیں اور اور اُمّت مسلمہ اس کی متولی ہیں جو زمین وقف ہوتی ہے وہ نہ خریدی جا سکتی ہیں اور نہ فروخت کے جاسکتی ہے۔ مولانا نے وقف کے اعداد و شمار بھی پیش کیے اور موجودہ بل میں جو کچھ ترمیمات کی جارہی ہے اس سے بھی عوام کو خبردار کیا۔ گل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل نے شہر کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے دوستوں، احباب، اور خاندان کے افراد کے ساتھ دھرنے میں شرکت کریں۔ خاص طور پر خواتین کو دوپہر 2 بجے سے 5 بجے تک شرکت کی دعوت دی گئی ہے تاکہ وہ اس تحریک کو کامیاب بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ یہ زنجیری دھرنا کونسل کے صدر ضیاء الدین صدیقی کی صدارت میں 18 ستمبر، بروز بدھ دوپہر 3 بجے دہلی گیٹ کے سامنے ڈویژنل کمشنر آفس پر شروع ہوا۔ کونسل نے حکومت کے سامنے درج ذیل اہم مطالبات پیش کیے ہیں: 1. گیری اور رانے کی فوری گرفتاری۔ 2. اہانتِ مذہب کے خلاف قانون سازی۔ 3. وقف ترمیمی بل 2024 کی فوری واپسی۔ 4. اورنگ آباد شہر کا قدیم نام برقرار رکھا جائے اور نئی آبادی کو سمبھاجی نگر کا نام دیا جائے۔ دھرنا مسلسل جاری ہے اور عوام کی حمایت میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ عوامی شرکت اور نعرے بازی نے اس تحریک کی قوت میں اضافہ کیا ہے، اور دھرنے میں شامل افراد نے عزم کیا ہے کہ وہ اپنے مطالبات کے حق میں پرامن جدوجہد جاری رکھیں گے۔ یہ دھرنا نہ صرف عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہے بلکہ یہ ایک اہم پلیٹ فارم بھی ہے جہاں لوگوں کے احساسات، نظریات، اور مطالبات کو سامنے لایا جا رہا ہے۔ عوامی یکجہتی اور استقامت کے ساتھ، یہ تحریک مستقبل میں بھی اپنی طاقتور موجودگی کو برقرار رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام عثمان آباد میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد

مسلمانوں کی کامیابی کا راز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت اور اتباع میں پوشیدہ ہے: مولانا ندیم صدیقی و مولانا عرفان کا خطاب

عثمان آباد: 30 ستمبر 2024 (پریس ریلیز) والدین کی یہ اولین ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کی بہترین انداز اور اسلامی ماحول میں اصلاح و تربیت کریں، انھیں عمدہ طور پر تعلیم و نصیحت کریں، ہر قدم پر ان کی رہنمائی کا فریضہ سرانجام دیں، ان کی ذہنی و نفسیاتی تربیت پر کامل توجہ دیں، اسلامی تعلیمات سے روشناس کرائیں، سیرت رسول، اسوۂ صحابہ، صالحین و صالحات کے سچے واقعات سنائیں، پڑھائیں اور احکام شریعت پر مکمل کاربند کریں۔ یہ باتیں حضرت مولانا محمد عرفان قاسمی صاحب (مبلغ دارالعلوم دیوبند) جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام مسجد ملی کالونی، عثمان آباد میں منعقدہ جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم و اصلاحِ معاشرہ" سے بیان کیں۔ مولانا موصوف نے اپنے خطاب میں اسوۂ رسول اکرم کو زندگی کا محور بنانے، معاملات، شادی بیاہ اور کاروبار میں اسلامی اصولوں کو اپنانے اور اس پر پختگی کے ساتھ عمل کرنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ ہماری زندگی کا ہر لمحہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں گزرنا چاہیے۔ اس موقع پر مولانا حافظ ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے اپنے خطاب میں ملک کے موجودہ حالات اور مسلمانوں کو درپیش حالات بالخصوص ارتداد اور بے حیائی کے فتنوں کا تذ کرتے ہوئے شادی بیاہ میں فضول خرچیوں، موبائل اور ٹی وی کی لعنت، اور نوجوانوں کی بے راہ روی پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور فرمایا کہ فتنۂ ارتداد کے خلاف ملک گیر یا علاقائی سطح پر ایک کامیاب مہم چلانا چاہیے، جس سے مسلم سماج میں حتی الوسع بیداری لائی جا سکے انہوں نے معاشرتی اصلاح کی تحریک کو پورے ضلع میں عام کرنے پر زور دیا۔ قاری شمس الحق صاحب قریشی (صدر جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں کو تفصیل سے بیان کرتے ہوئے حاضرین کو نماز کی پابندی اور اسلامی شعار پر مضبوطی سے عمل کرنے کی تلقین کی اور کہا کہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنا ہی معاشرتی اصلاح کا اصل ذریعہ ہے اور مسلمانوں کی کامیابی کا راز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت اور اتباع میں پوشیدہ ہے۔ اجلاس کا آغاز قرآن کریم کی پُرنور تلاوت اور نعتیہ کلام سے ہوا، مولانا عمران صاحب (صدر جمعیۃ علماء ضلع عثمان آباد) نے اپنے تمہیدی کلمات میں جمعیۃ علماء کے کردار اور خدمات کو اجاگر کیا، جس میں جنگ آزادی سے لے کر ملت اسلامیہ کی فلاح و بہبود، فلاحی سرگرمیاں، اور تعلیمی میدان میں جمعیۃ علماء کی خدمات و کارکردگی کو دلنشیں انداز میں پیش کیا۔ مفتی حماد قریشی صاحب (آرگنائزر جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) نے محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت اور اس کے تقاضوں کو نہایت مؤثر انداز میں بیان کیا۔ مفتی عبدالرزاق صاحب ملی (ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام و مرتبہ، اور آپ کی تعلیمات میں حیاء اور پاک دامنی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ مفتی فردوس صاحب (خازن جمعیۃ علماء ضلع عثمان آباد) نے اجلاس کی کاروائی چلائی، مفتی رحمت اللہ صاحب (نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع عثمان آباد) نے مہمان کرام اور اس کامیاب اجلاس کے انعقاد پر منتظمین، علماء کرام، اور تمام شرکاء کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اجلاس کا اختتام مولانا حافظ ندیم صدیقی صاحب دامت برکاتہم کی پُراثر دعاؤں کے ساتھ ہوا۔ اجلاس میں جمعیۃ علماء کے جملہ عہدے داران و اراکین علماء، ائمہ مساجد اور شرکاء بڑی تعداد میں موجود تھے۔

لفظ بہ لفظ قرآن مجید کو 200 گھنٹوں میں سمجھنے کا کورس بالکل فری

مفسر قرآن مولانا عبدالکریم پاریکھ کے پسر زادے، معلم قرآن عبدالغفور کے صاحبزادے ثاقب پاریکھ کی مالیگاؤں آمد اور پر مغز خطاب

مالیگاؤں: 30 ستمبر (پریس ریلیز) ہم مسلمان سبھی فرائض کلمہ روزہ نماز حج زکوۃ وغیرہ کی ادائیگی بحسن و خوبی انجام دیتے ہیں لیکن قرآن کو سمجھ کر پڑھنے میں ضرور ہم غفلت کے مرتکب ہوے ہیں- اگر ہمارا ذکر کسی اخبار میں آجاتا ہے تو ہم توجہ سے پڑھتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا اے لوگو" میں نے اپنی کتاب میں تمہارا تذکرہ کیا ہے"، وہ ہم پڑھنے اور اس کے پیغام کو سمجھنے سے قاصر ہیں۔ ان جملوں کا اظہار مشہور و معروف مفسر قرآن مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب کے پسر زادے عبدالغفور پاریکھ کے صاحب زادے ثاقب پاریکھ صاحب نے ۲۹ ستمبر، بروز اتوار کو اسکسں ہال، مالیگاؤں میں کیا۔ آپ نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا کہ کسی بھی زبان کو سمجھنے کے چار اہم اصول ہوتے ہیں پڑھنا لکھنا بولنا اور سمجھنا۔ الحمدللہ ہم قرآن پڑھتے تو ہیں لکھنے کی ہمیں ضرورت نہیں کیونکہ مکمل لکھی صورت میں قرآن ہمارے پاس موجود ہے۔ ہم کچھ حد تک عربی بول بھی لیتے ہیں لیکن سب سے اہم اسے سمجھنا ہے جس پر ہماری توجہ نا کے برابر ہے مطلب اگر ہم نے تھوڑی سی توجہ دی تو ہم ضرور قرآن مجید کو سمجھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ آپ نے مزید کہا کہ رب العالمین سورۃ الکہف کی پہلی آیت میں فرماتا ہے کہ تمام حمد تمام تعریفیں اس اللہ کی جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی اور اس میں کوئی معمہ، ٹیڑھا پن یا ناسمجھ میں آنیوالی بات، رکھی ہی نہیں- آپ نے اپنی پوری تقریر قرآن کے حوالے سے کی۔ آپ نے بتایا کہ 200 گھنٹوں کا کورس ہے۔ روزآنہ ایک گھنٹے کی کلاس ہے۔ عورتوں کی علحیدہ کلاس ہوگی- مکمل قرآن مجید لفظ بہ لفظ ترجمہ کے ساتھ سکھایا جائے گا جو مکمل فری ہو گا۔ ثاقب پاریکھ صاحب نے کہا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کو جواب دینا ہے۔ اللہ نے خود قرآن مجید میں ارشاد فرمایا کہ ہم نے اسے آسان زبان میں اتارا ہے- پھر ہم اس کتاب کو سمجھنے کی کوشش کیوں نہیں کرتے۔ آپ کی ٹیم کے ہمراہ سیفی ہاسپٹل کے ڈاکٹر کامران خان صاحب (کینسر اسپیشلسٹ)، انجنیئر حامد بن خالد قریشی صاحب (سبکدوش کلاس ون آفیسر)، اویس محمد فاروقی صاحب (فاریسٹ ڈپارٹمنٹ) صلاح الدین سر (قرانک عربی کلاس) اور اسلم صاحب (سول انجنیر) یہ تمام صاحبان بھی قرانک عربی کلاس سے مستفیض ہو کر اب دوسروں کو مستفید کر رہے ہیں۔ تقریب کا آغاز حافظ عبداللہ کی قرات سے ہوا- اغراض و مقاصد و مہمانان کا تعارف رضوان ربانی سر نے پیش کیا- ڈاکٹر سعید فارانی صاحب کے ہاتھوں سپاس نامہ کی رونمائی کی گئی جسے رضوان ربانی سر نے تحریر کیا تھا۔ فارانی سر نے ثاقب پاریکھ صاحب کو سپاس نامہ پیش کیا اور خواندگی رضوان ربانی سر نے کی۔ سعود سر و فارانی سر کے شکریے پر تقریب اختتام کو پہنچی۔ نظامت کے فرائض رضوان ربانی سر نے ادا کیے- اس پورے پروگرام کو ربانی د سکالر یوٹیوب چینل پر ملاحظہ فرمائیں۔

تھانے میں طلباء کی حوصلہ افزائی کے لیے شاندار اعزازی تقریب

سابق پرنسپل، سرکردہ شخصیات اور طلباء و والدین کی بڑی تعداد نے کی شرکت

تھانے: 30 ستمبر (آفتاب شیخ) تھانے کے مراٹھی گرانتھ سنگرالے میں تھانے شہر کے مختلف طلباء کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک تقریب کا انعقاد اتوار ۲۹ ستمبر کو کیا گیا۔ اس تقریب میں دیوگیے برہمن سماج تھانے کے صدر الہاس داندیکر، وزے کیلکر کالج، ملنڈ کی سابقہ وائس پرنسپل مادھوری گیریش نگرکر اور رادھا بائی میگھے اسکول، نوی ممبئی کی سابقہ پرنسپل سائیلی سنجیو گھورے سمیت اہم شخصیات کی موجودگی میں دیوگیے برہمن سماج تھانے کے زیر اہتمام نانا شنکر شیٹ کی ۱۵۹ ویں برسی اور طلباء کے اعزاز میں ایک شاندار پروگرام کا انعقاد کیا گیا تھا۔ اس پروگرام کی صدارت دیویگ برہمن سماج کے صدر الہاس داندیکر نے کی۔ اس تقریب میں دو اہم پرنسپل صاحبان اور بڑی تعداد میں دیویگ برہمن سماج کے اراکین، طلباء اور والدین نے شرکت کی۔ اس موقع پر سماج کی خواتین کارکنوں، پرگتی پوَلے اور مادھوری کھڑیکر نے خوش آمدیدی گیت پیش کر کے پروگرام کا آغاز کیا۔ اس پروگرام کی کامیابی میں سکریٹری اجیت گورے نے پروگرامی کی نگرانی کی، جبکہ پوجا پوسرے کرنے شکریہ ادا کیا۔ پروگرام میں تمام کمیٹی ممبران گجانن مانکا، سونالی کلیانکر، رنجنا سرساغر، جوتیکا کوٹکر، پریہ مانکا اور دیگر نے اہم کردار ادا کیا۔ اس کے علاوہ، دیویگ برہمن سماج کے خازن دلیپ مالنکر کی گلپوشی کر اعزاز سے نوازا گیا۔ یہ پروگرام سماج کی یکجہتی، تعلیم اور کامیابی کا جشن تھا جس نے تمام شرکاء کو ایک نیا جوش و جذبہ دیا۔

بھیونڈی میں نقلی پولیس اصلی پولیس کے لیے دردسر بن گئی ہے

ناسک ممبئی ہائی وے پر نقلی پولیس بن کر مسافروں سے کی جا رہی ہے ٹھگی

بھیونڈی: 30 ستمبر (شارف انصاری):- بھیونڈی میں پولیس کے لیے نقلی پولیس دردسر ثابت ہو رہی ہے، جو ممبئی ناسک ہائی وے پر رانجنولی ناکہ تک سرگرم ہیں اور اپنی چالاکی سے آئے روز مسافروں کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ ہفتے کے روز ٹیم گھر پاڑہ کے علاقے میں 64 سالہ خاتون کو نقلی پولیس نے اپنا نشانہ بنایا ہے۔ ایک خاتون کو جعلی شناختی کارڈ دکھا کر 1 لاکھ 90 ہزار روپے مالیت کے منگل سوتر کا لے کر فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق ہفتہ کی دوپہر 12 بجے کے قریب بھداوڈ گاؤں کی رہنے والی 64 سالہ خاتون ٹیمگھر پاڑا علاقے میں اپنے اسکوٹر پر جا رہی تھی۔ جیسے ہی خاتون ٹھاکرے پاڑا سے تاڈالی روڈ جانے والی کچی سڑک پر بی ایم سی پائپ لائن کے سامنے پہنچی تو موٹر سائیکل پر سوار دو نامعلوم افراد نے خاتون کو پیچھے سے روکا اور اسے پولیس کا شناختی کارڈ دکھایا اور کہا کہ وہ پولیس ہے اور خاتون سے ڈرائیونگ لائسنس پوچھا۔ جس کے بعد دوسرے شخص نے خاتون سے کہا کہ اتنا سونا پہن کر آگے نہ جانا منع ہے۔ مزید یہ کہ اسی سڑک پر آگے ایک خاتون کا سونا چھیننے کے بعد قتل کر دیا گیا۔ اگر آپ آگے جاتے ہیں تو آپ کو 5000 روپے جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔ جس کے بعد لٹیروں نے خاتون کو اس کے گلے سے سونا نکالنے کو کہا اور نہایت چالاکی سے دونوں نے خاتون کو کاغذ میں پتھر کے ٹکڑے بھر کر دیں دیا اور اس کا ایک لاکھ 90 ہزار روپے مالیت کا منگل سوتر لے کر وہاں سے چلے گئے۔ خاتون نے سٹی پولیس اسٹیشن میں اپنے ساتھ پیش آنے والے واقعے کی شکایت درج کرائی ہے۔ پولیس نے دونوں نامعلوم ٹھگوں کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 318(4)، 316(2)، 3(5) کے تحت مقدمہ درج کر کے ان کی تلاش شروع کر دی ہے۔ پولیس انسپکٹر بھویر اس معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔

ورلڈ بینک افغانستان کو 1.7 بلین ڈالر کی امداد فراہم کرے گا

کابل۔30 ستمبر۔ ایم این این۔ ورلڈ بینک نے کہا کہ اس نے اگست 2021 سے افغانستان کو 1.7 بلین ڈالر کی امداد فراہم کی ہے۔ اپنی تازہ ترین رپورٹ میں، ورلڈ بینک نے مزید کہا کہ افغانستان میں کلیدی منصوبوں میں کمیونٹی استحکام اور معاش، ہنگامی صحت سے متعلق ردعمل، ہنگامی خوراک کی حفاظت، سول سوسائٹی کی تنظیموں کی صلاحیتوں کے لیے سپورٹ اور چھوٹے قرضوں کو بااختیار بنانا شامل ہیں۔ ورلڈ بینک کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کمیونٹی استحکام اور معاش، ہنگامی صحت سے متعلق ردعمل، ہنگامی خوراک کی حفاظت، سول سوسائٹی کی تنظیموں کے لیے تعاون، ترقی اور استحکام کے لیے چھوٹے قرضوں اور کاروباری اداروں کو بااختیار بنانا، افغانستان کے لیے ہنگامی پانی کی امداد کے منصوبے، اور نجی شعبے کے ترقیاتی پروگرام چلائے جائیں گے۔ افغانستان میں عالمی بینک کے اہم فعال منصوبوں میں شامل ہیں۔" ایک اقتصادی تجزیہ کار میر شکیب میر نے کہا، "خواتین کی انٹرپرینیورشپ اور مجموعی طور پر خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے تعاون نہ صرف خاندانی اقتصادی ترقی کا باعث بنتا ہے بلکہ افغانستان کی پائیدار معیشت کو مضبوط بنانے، غربت اور بے روزگاری کو کم کرنے اور عوامی بہبود کو بہتر بنانے پر بھی اہم اثر ڈال سکتا ہے۔ عالمی بینک نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ان تمام منصوبوں میں خواتین کو مرکز میں رکھا گیا ہے تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ان منصوبوں کی سرگرمیوں کو خواتین کے لیے نافذ کیا جائے۔ دریں اثنا، وزارت اقتصادیات نے زور دیا کہ ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لیے عالمی بینک کو اپنے نامکمل منصوبوں کو بھی مکمل کرنے کی ضرورت ہے۔ وزارت اقتصادیات کے ترجمان عبدالرحمٰن حبیب نے کہا" ورلڈ بینک نے ماضی میں آئی ٹی انفراسٹرکچر، ٹیلی کمیونیکیشن، توانائی کی پیداوار، زراعت، صحت اور تعلیم جیسے مختلف شعبوں میں متعدد منصوبوں کے لیے مالی اعانت فراہم کی تھی۔ ورلڈ بینک کے نامکمل منصوبوں پر دوبارہ کام شروع کر رہا ہے۔ ملازمت کے مواقع پیدا کرنے کے علاوہ، خاندانی معیشتوں کو مضبوط کرے گا، شہری اور دیہی علاقوں میں خدمات کی فراہمی کو بہتر بنائے گا، اور ہمارے ملک کے اقتصادی ڈھانچے کو بہتر بنائے گا۔

جھونپڑپٹی کے اسکولوں کو تسلیم کرنے کے معیار میں 50 فیصد نرمی کا مطالبہ

اسکول مینجمنٹ فیڈریشن کے نمائندوں نے وزیر دیپک کیسر کر سے ملاقات کی

ممبئی: 30 ستمبر (شارف انصاری):- نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے مہاراشٹر ریاست کے نائب صدر سلیم سارنگ کی قیادت میں اسکول مینجمنٹ فیڈریشن کے ایک نمائندہ وفد نے مہاراشٹر کے اسکولوں کو درپیش چیلنجوں پر اسکولی تعلیم کے وزیر دیپک جی کیسر کر سے ملاقات کی، خاص طور پر ممبئی کے کچی آبادی والے علاقوں میں باڈی نے نشاندہی کی کہ 5,000 مربع فٹ زمین، 30 سال کے لیز کا معاہدہ، 7/12 سروے رپورٹ اور 20 لاکھ روپے کے فکسڈ ڈپازٹ جیسے موجودہ شناختی معیار ان اسکولوں کے لیے چیلنجنگ ہیں۔ نمائندوں نے یہ سنگین مسئلہ اٹھایا کہ ایکریڈیشن کے موجودہ قوانین خطے کے 674 اسکولوں اور 100,000 طلباء کی تعلیم میں رکاوٹ ہیں۔ کچی آبادیوں میں پڑھنے والے بچے معاشی طور پر محروم ہیں۔ اگر دیگر علاقوں کی طرح ان اسکولوں کے لیے معیارات مرتب کیے جائیں تو اسکولوں کے لیے طلبہ کی فیسوں سے اپنے اخراجات کی وصولی ممکن نہیں ہوگی۔ خدشہ ہے کہ فیسوں میں اضافہ ہوا تو یہ بچے اسکول چھوڑ دیں گے۔ اس لیے گنجان آباد علاقوں کے لیے زمین کی شرط میں نرمی کی جانی چاہیے اور اسکولوں کو کم جگہ پر چلنے کی اجازت دی جانی چاہیے۔ لیز کی مختصر مدت یا تجدید کے لیے دیگر اختیارات پر غور کیا جانا چاہیے۔ نیز سروے رپورٹ کی ضرورت کے مطابق فکسڈ ڈپازٹ فیس کو کم کر کے منظوری کے عمل کو آسان بنایا جائے۔ اس لیے غریب اور پسماندہ بچوں کی تعلیم کے تناظر میں اصولوں میں نرمی کی جائے اور اس بار معیارات میں 50 فیصد کی نرمی کی درخواست کی گئی۔ وزیر دیپک جی کیسر کرنے وعدہ کیا ہے کہ اس معاملے پر غور کیا جائے گا اور جلد ہی فیصلہ لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت ہمیشہ غریب اور محروم بچوں کی تعلیم کے حوالے سے مثبت فیصلے کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ پچھلے ہفتے، ہمارے وفد نے ریاستی نائب صدر سلیم سارنگ کے ساتھ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار سے ملاقات کی۔ سارنگ نے کہا کہ اجیت دادا نے فوری طور پر وزیر تعلیم کے ساتھ اس میٹنگ کا اہتمام کیا اور یقین دلایا کہ بچوں کی تعلیم کسی بھی حالت میں بند نہیں ہونی چاہیے۔ اس موقع پر اسکول مینجمنٹ فیڈریشن کی جنرل سیکرٹری شبانہ خان، صدر پرکاش چرہتے، تروتی وی کے انگلش سکول کی شبانہ خان، سٹیزن انگلش سکول کے ٹرسٹی سعید خان، ایجوکیئر انگلش سکول کے ٹرسٹی رضوان انصاری، آکسفورڈ انٹرنیشنل سکول کے ٹرسٹی رئیس خان، الفا انگلش سکول کی ٹرسٹی کامرنیسہ شیخ بھی موجود تھیں۔، ایمینوئل اسکول کی ٹرسٹی ربیکا ڈی سوزا، جوہر آئیڈیل اسکول کے ٹرسٹی مختار شیخ، مریم انگلش اسکول کی ٹرسٹی شبانہ انصاری، اسٹار انجمن انگلش اسکول کے ٹرسٹی محمد رضوان، گولڈ فیلڈز انگلش اسکول کے ٹرسٹی اشتیاق، پریرنا انگلش اسکول کے ٹرسٹی دیویندر ہانڈے وغیرہ شامل ہیں۔

لبنان میں انسانیت کش حملے کی شدید مذمت

صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے کہا کہ عام انسانوں کے خون سے ہولی کھیلی جا رہی ہے اور دنیا لگاتار خاموش بیٹھی ہے۔

نئی دہلی ۳۰ ستمبر: صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے اسرائیل کی جانب سے غزہ کے ساتھ لبنان پر مسلسل بمباری کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے عالمی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس طرح کی جارحیت خطے کو مزید عدم استحکام کی طرف دھکیل رہی ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ غزہ میں ہزاروں معصوم بچوں اور بے کس لوگوں کو قتل کرنے کے بعد اسرائیل اب لبنان میں عام انسانوں کے خون سے ہولی کھیل رہا ہے۔ مولانا مدنی نے لبنان میں پیٹھ کے پیچھے سے کئے گئے حملے میں حزب اللہ کے رہنما سید حسن نصر اللہ سمیت متعدد رہنماؤں کی وفات پر بھی گہرے رنج و الم کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے زور دے کر کہا کہ اسرائیل کی بے لگام کارروائیاں بین الاقوامی قوانین کی مسلسل خلاف ورزی اور عالمی برادری کی جانب سے کسی مضبوط اقدام کی عدم موجودگی کی وجہ سے جاری ہیں۔ افسوس ہے کہ عالمی برادری دہشت گردانہ اور وحشیانہ عمل کو انجام دینے والے ملک کا ہاتھ پکڑنے میں ناکام ہے اور اس کی انسانیت سوز کارروائیاں لگاتار جاری ہیں۔ انھوں نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ مشرق وسطیٰ میں جنگ بندی اور انسانیت کی حمایت کے لیے الائنس آف ہیومنٹی قائم کیا جائے تا کہ پورے خطے کو ایک بڑی تباہی سے بچایا جا سکے۔

بھیونڈی کے نان اسکولک بچوں کو اسکول لانے کی کوشش

بھیونڈی: 30 ستمبر (شارف انصاری):- ہمانا پیوپل ٹو پیوپل انڈیا کے زیر اہتمام اساتذہ کی سہ روزہ ٹریننگ کا انعقاد گزشتہ دنوں بھیونڈی کے شیواجی چوک پر واقع کدم آفس میں کیا گیا۔ اس ٹریننگ میں 43 اساتذہ نے شرکت کی بطور ٹرینز دہلی سے سمیتا یادو تشریف لائی تھیں جبکہ بھیونڈی میونسپل اسکول سے سی آر سی ناصر شیخ اور شعیب سر نے بھی اساتذہ کی رہنمائی کی کدم پروگرام کے نگراں انوج سر اور شائستہ میڈم نے مشترکہ طور پر اس ٹریننگ کا انعقاد کیا تھا اس میٹنگ میں مولانا محمد اسعد قاسمی نے اساتذہ کو خطاب کرتے ہوئے کہا آج تعلیم کے ساتھ تربیت اور طلباء کے اخلاقیات پر توجہ دینے کی ضرورت از حد ہے ورنہ تو بچے سبجیکٹ کلاس اسکول ٹاپ کرتے ہیں مگر نشہ خوری۔ چوری۔ وہاٹس آپ فیس بک پر وقت ضائع کرنے کو مشغلہ بنائے ہوئے ہیں والدین بچوں کی غیر اخلاقی حرکتوں سے پریشان ہیں اس لئے تعلیم کے ساتھ تربیت کا خاص اہتمام کیا جائے شائستہ اور انوج نے اساتذہ مہمانوں اور مقررین کا شکریہ ادا کیا۔

حکومت پاکستان کئی اداروں کی نجکاری کرے یا انہیں بند کرے گی

اسلام آباد۔30 ستمبر۔ ایم این این۔ پاکستان کی نقدی کی تنگی کا شکار وفاقی حکومت متعدد اداروں کی نجکاری کو ترجیح دے گی اور ان کا دوسرا آپشن یہ ہے کہ اگر نجکاری ناکام ہو جاتی ہے تو انہیں بند کر دیا جائے۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے وزارت نجکاری و صنعت کو نجکاری کے عمل کی نگرانی کرنے کی ہدایت کر دی۔ وزارت نے نجکاری کے لیے کئی اداروں کی نشاندہی کی ہے، جن میں پاکستان سٹون ڈویلپمنٹ کمپنی، پاکستان آٹوموبائل کارپوریشن، اور پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ شامل ہیں۔ نجکاری کے لیے تیار کردہ دیگر اداروں میں کھادی کرافٹس ڈیولپمنٹ کمپنی، ایگرو فوڈ پروسیسنگ کمپنی، لیدر کرافٹس ڈیولپمنٹ کمپنی، اور مورا فک انڈسٹریز شامل ہیں۔ حکومت نے سدرن پنجاب ایمبر ائیڈری انڈسٹری، گوجرانوالہ بزنس سینٹر کے علاوہ پاکستان کیمیکل اینڈ انرجی سیکٹر سکلز ڈیولپمنٹ کمپنی اور اسپن یارن ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ کمپنی کی بھی نجکاری کا منصوبہ بنایا ہے۔

تائیوان کے لیے 567 ملین ڈالر کی دفاعی امداد کی منظوری

واشنگٹن ڈی سی۔ 30 ستمبر۔ ایم این این۔ اتوار کو وائٹ ہاؤس کے ایک بیان کے مطابق، امریکی صدر جو بائیڈن نے تائیوان کے لیے 567 ملین ڈالر کی دفاعی امداد کی منظوری دی ہے۔ چین کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی کے جواب میں تائیوان کی فوجی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے یہ تازہ ترین امریکی اقدام ہے۔ باضابطہ سفارتی تعلقات کی عدم موجودگی کے باوجود امریکہ تائیوان کے بنیادی بین الاقوامی حامی اور ہتھیار فراہم کرنے والے کے طور پر ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔

اولمپک اور پیرا اولمپک کھلاڑیوں کیلئے

ریلائنس فاونڈیشن نے یونائیٹڈ ان ٹرائمف تقریب کی میزبانی کی

پہلی بار، 140 اولمپک اور پیرا اولمپک کھلاڑی ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہوئے۔ نیتا ایم امبانی

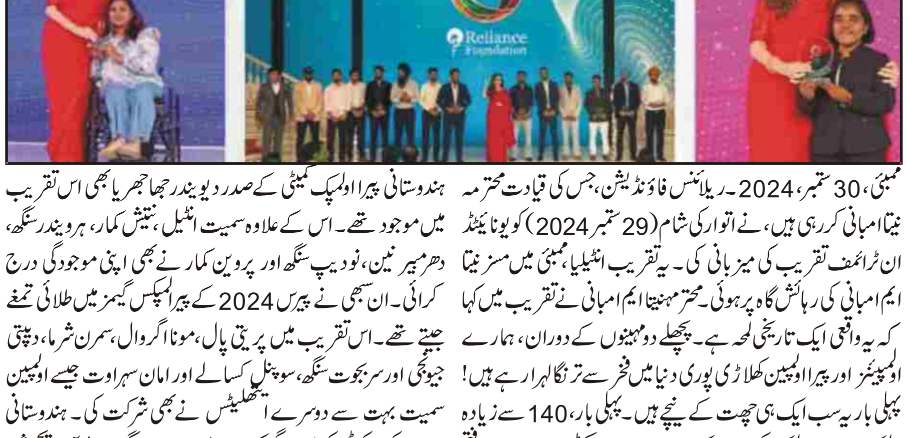

ممبئی، 30 ستمبر، 2024۔ ریلائنس فاؤنڈیشن، جس کی قیادت محترمہ نیتا امبانی کر رہی ہیں، نے اتوار کی شام (29 ستمبر 2024) کو یونائیٹڈ ان ٹرائمف تقریب کی میزبانی کی۔ یہ تقریب انٹیلیا، ممبئی میں مسز نیتا ایم امبانی کی رہائش گاہ پر ہوئی۔ محترمہ نیتا ایم امبانی نے تقریب میں کہا کہ یہ واقعی ایک تاریخی لمحہ ہے۔ پچھلے دو مہینوں کے دوران، ہمارے اولمپیئنز اور پیرا اولمپین کھلاڑی پوری دنیا میں فخر سے ترنگا لہرا رہے ہیں! پہلی بار یہ سب ایک ہی چھت کے نیچے ہیں۔ پہلی بار، 140 سے زیادہ اولمپک اور پیرا اولمپک کھلاڑی ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہوئے ہیں۔ فتح میں متحد، جشن میں متحد اور کھیل کے جامع جذبے میں متحد ہیں۔ محترمہ امبانی نے 'کھیلوں کی تبدیلی کی طاقت' کے بارے میں بھی بات کی۔ اولمپکس میں ہندوستان کی خواتین کھلاڑیوں کے تعاون کی تعریف کرتے ہوئے، انہوں نے کہا،" خواتین کو پیشہ ورانہ کھیلوں کو آگے بڑھانے میں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنے کے پیش نظر ان کی کامیابیاں زیادہ خاص ہیں۔ نہ صرف مالی چیلنجز، بلکہ اپنے خاندانوں سے اجازت لینا، یا تربیت کے لیے سہولیات تلاش کرنا، فزیو اور بحالی مراکز تک رسائی، یہاں تک کہ کوچ تک رسائی کے لیے اپنے گاؤں سے بہت دور جانا پڑتا ہے۔ لڑکیوں کے لیے کھیلوں میں اپنی پہچان بنانا ایک طویل اور مشکل سفر ہے۔ اس کے باوجود ہماری خواتین کھلاڑی کامیابی کے معراج پر پہنچی ہیں۔ وہ ایک مضبوط پیغام بھیج رہے ہیں- ایک پیغام کہ وہ ناقابل تسخیر ہیں اور ان کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں ہے! آکاش امبانی نے کھلاڑیوں کی موجودگی کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا،" پورے ریلائنس خاندان کی طرف سے، آپ کا شکریہ۔ میں اس شام کے لیے اپنی والدہ محترمہ نیتا امبانی کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔ یونائیٹڈ ان ٹرائمف' جیسا کہ ہم ریلائنس فاؤنڈیشن میں کرتے ہیں، ان کے وژن کا نتیجہ ہے۔ کھیلوں کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے کھلاڑیوں کو ان کی محنت، جذبہ اور اولمپکس اور پیرا اولمپکس دونوں میں ہندوستان کو عالمی سطح پر لے جانے کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ حاضرین میں اولمپک اور پیرا اولمپک میڈلسٹ جیسے نیرج چوپڑا، منو بھاکر اور ہندوستان کے پہلے پیرا اولمپک گولڈ میڈلسٹ مرلیکانت پیٹکر شامل تھے۔ دو پیرا اولمپک گولڈ میڈل جیتنے والے پہلے ہندوستانی اور ہندوستانی پیرا اولمپک کمیٹی کے صدر دیویندر جھاجھریا بھی اس تقریب میں موجود تھے۔ اس کے علاوہ سمیت انٹیل، نتیش کمار، ہرویندر سنگھ، دھرمبیر نین، نودیپ سنگھ اور پروین کمار نے بھی اپنی موجودگی درج کرائی۔ ان سبھی نے پیرس 2024 کے پیرالمپکس گیمز میں طلائی تمغے جیتے تھے۔ اس تقریب میں پریتی پال، مونا اگروال، سمرن شرما، دپتی جیونجی اور سربجوت سنگھ، سوپنل کسالے اور امان سہراوت جیسے اولمپین سمیت بہت سے دوسرے ایتھلیٹس نے بھی شرکت کی۔ ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کی نمائندگی کپتان ہرمن پریت سنگھ اور پی آر سریجیش نے کی، جو پیرس میں میڈل جیتنے والی ٹیم کے رکن تھے۔ اولمپک تمغہ جیتنے والی لولینا بورگوہین اور 14 سال کی عمر میں ہندوستانی دستے کے سب سے کم عمر رکن دھنیدھی ڈیسنگھو بھی موجود تھے۔ ان کی کامیابیوں نے نہ صرف ملک کی شان میں اضافہ کیا ہے بلکہ آنے والی نسلوں کو بھی کھیلوں میں مہارت حاصل کرنے کی ترغیب دی ہے۔ اس تقریب میں دیپا ملک، ثانیہ مرزا، کرنم مالیشوری اور پلیلا گوپی چند جیسے کھیلوں کے لیجنڈز نے بھی شرکت کی، جنہوں نے اپنی کامیابیوں اور عمدہ کارکردگی سے لاتعداد نوجوانوں کو متاثر کیا۔ بالی ووڈ کے سپر اسٹار رنویر سنگھ اور کارتک آرین، جنہوں نے 83 اور چندو چیمپئن جیسی کھیلوں پر مبنی فلموں میں کام کیا، نے بھی اس تقریب میں شرکت کی تا کہ ہندوستان کے کھیلوں کے ہیروز کے لیے اپنی حمایت اور خوشی کا اظہار کیا جا سکے۔ دیویندر جھاجھریا، سمیت انٹیل اور ہندوستانی پیرا اولمپک کمیٹی کے چیف ٹریزر ستیا نارائن نے محترمہ نیتا امبانی کو مساوات اور اتحاد کی علامت پیرس 2024 پیرا اولمپکس کی مشعل پیش کی۔ یہ مشعل ہندوستان میں کھیلوں کو مزید جامع بنانے کی ان کی کوششوں کی تعریف میں دی گئی۔ یونائیٹڈ ان ٹرائمف نے ہندوستانی کھیلوں میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا ہے۔ جہاں ہر کھلاڑی کو اس کی لگن، محنت اور بہترین کارکردگی پر اعزاز سے نوازا گیا۔ کھلاڑیوں نے متعدد کھیلوں میں کامیابی کے ساتھ ہندوستان کو کھیلوں کا ملک بننے میں مدد کرنے کے محترمہ امبانی کے وژن کی حمایت کا اعادہ کیا۔ یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہوں نے تسلیم کیا کہ اولمپک تحریک کو مزید مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔

ضلع پریشد اردو مڈل اسکول پنج میں جلسہ سیرتِ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نعتیہ مقابلے کا عظیم الشان انعقاد

اکوٹ تعلقہ کی کئی اُردو اسکولوں کے طلبہ نے مُقابلے میں حصّہ لیا

اکولہ: 30 ستمبر (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ ضلع کے اکوٹ تعلقہ میں واقع پنچ کے ضلع پریشد اردو مڈل اسکول میں جلسہ سیرت النبی و نعتیہ مقابلے کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت مولانا سعید (امام مسجدِ اسلام پورہ، پنچ) نے فرمائی۔ سبھی مہمان اکرام کا استقبال کرنے کے بعد اسکول کے مدرس متین بیکل کے ہاتھوں اعزازی سخصیات حسین احمد واصف اور یاسین ملک کا اعزاز شال، ہار اور ایک مومنٹو دے کر ان کے پیشے میں نمایاں کارکردگی پر خصوصی اعزاز کیا گیا بعد ازاں نعتیہ مُقابلے کا آغاز ہوا جس میں آوٹ پنچایت سمیتی سے تعلق رکھنے والی سکولوں میں موہالہ، منڈ گاؤں، کیلی ویلی، پنچ اور آکول کھیڑ جیسی بڑی اسکولوں سے تقریباً 18 طلبہ نے مقابلے میں حصہ لیا۔ ان طلباء نے ننھی ننھی زبانوں سے مترنم آواز کے ساتھ ہدیہ نعت رسول پڑھ کر محفل کو نورانی بنا دیا۔ ججز کے فرائض حسین احمد واصف اور عرفان ظفر قریشی نے انجام دیئے اور بڑی باریک بینی سے منصفانہ اور غیر جانبداری سے اپنا فیصلہ سنایا۔ اوّل انعام کی حقدار ضلع پریشد اردو مدرسہ وسطانیہ منڈ گاؤں کی طالبہ خنساء فاطمہ شیخ ابرار، دوم انعام ضلع پریشد اردو مدرسہ وسطانیہ پنچ کا طالب علم سید عضیر سید داؤد اور تیسرے انعام کا حقدار ضلع پریشد اردو مدرسہ وسطانیہ آکول کھیڑ سے جماعت پنجم کا طالب علم شیخ ربانی شیخ عارف کو قرار دیا۔ پہلا انعام 3000 روپیے نقد رضا علی پنچ کی جانب سے، دوسرا انعام 2000 روپئے نقد شگفتہ یاسمین باجی اور تیسرا انعام 1000 روپئے نقد رازق علی پنچ کی جانب سے دیا گیا پروگرام میں حصہ لینے والے پورے طلبہ کو 2200 روپے نقد انعام مہاراشٹر اردو ... کی طرف سے دیا گیا اور مقامی حضرات کی جانب سے 2400 روپے پروگرام میں شرکت کرنے والے تمام طلبہ کو دیا گیا سرٹیفکیٹ، میڈل اور شیلڈ مدرس متین بیکل کی جانب سے دیئے گئے ابتدائی نظامت کے فرائض صدام حسین سر نے انجام دیئے بعد از نعتیہ مقابلے کی نظامت کو سید خلیل سر نے بہت موثر اور عمدہ انداز میں کر کے حاضرین کا دل جیت لیا اظہار تشکر متین بیکل سر نے ادا کیا سیرت النبی (ص) کے انعقاد میں متین بیکل کی رہنمائی، محنتوں اور کوششوں کو سراہا گیا۔ جلسہ کی کامیابی کے لئے مدرسہ ہذا کے اسٹاف نے بھرپور تعاون کیا۔

آئندہ انتخابات میں ووٹنگ فیصد بڑھانا پہلا ہدف: ابھیجیت راوت

ناندیڑ میں اسمبلی انتخابات کے سلسلے میں چار اضلاع کی تربیت مکمل

ناندیڑ:30/ستمبر (ورقِ تازہ نیوز) مہاراشٹر کے انتخابات اس بار مختلف ہیں۔ کلکٹر ابھیجیت راوت نے آج یہاں اپیل کی کہ الیکشن کمیشن اس الیکشن کو بہت سنجیدگی سے دیکھ رہا ہے اور ووٹنگ فیصد بڑھانا پہلا ہدف ہے۔ وہ چھترپتی سمبھاجی نگر ڈویژن کے چار اضلاع ناندیڑ، ہنگولی، پربھنی اور لاتور کے الیکشن نوڈل افسروں اور ٹریننگ افسروں کی ورکشاپ کا افتتاح کرتے ہوئے بول رہے تھے۔ کلکٹر ابھیجیت راوت کے ساتھ ضلع پریشد کے چیف ایگزیکیٹو آفیسر مینل کرنوال، ایڈیشنل کلکٹر پانڈورنگ بورگاؤنکر، اسسٹنٹ کلکٹر میگھنا کاوالی، ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈادکر، ڈسٹرکٹ الیکشن ڈپٹی کلکٹر وکاس مانے، قومی سطح کے ٹرینز ڈپٹی کلکٹر للت کھڈے، گنیش پوار، دتو شیوالے، ان کے ساتھ چار اضلاع کے اعلیٰ عہدیداران بھی موجود تھے۔ کلکٹر ابھیجیت راوت نے ممبئی میں منعقدہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی میٹنگ کا حوالہ دیتے ہوئے الیکشن کمیشن سے ظاہر کی گئی توقعات کے بارے میں حاضرین کو آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا، اس بار مہاراشٹر میں ووٹنگ کے عمل پر توجہ مبذول کرائی گئی ہے اور رائے دہندگان کو ریاست کے ہر پولنگ اسٹیشن پر ووٹ ڈالنے میں آسانی محسوس کرنی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں گرتی ہوئی فیصد اور ووٹروں کی بے حسی کو دور کرنے کے لیے تمام تر کوششیں کرنے کا عزم کریں گے۔ نئی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ انہوں نے ٹریزز کو جمہوری عمل میں عام شہریوں کی شرکت بڑھانے کے لیے اچھی تربیت دینے کی ہدایات دیں، جموں وکشمیر میں جہاں انتہا پسندانہ سرگرمیاں ہورہی ہیں، انتخابات کے اعداد وشمار اچھے ہیں، لیکن ترقی یافتہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر جیسی ریاستیں کم ہو رہی ہیں، اس لیے پورے نظام کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈپٹی کلکٹر للت ورہاڈے، انکیت سونوانے، گنیش پوار، دتو شیوالے، جنہیں الیکشن کمیشن نے تربیت دی، انتخابی امیدواروں کی اہلیت اور نااہلی، پوسٹل بیلٹ، سیکورٹی کی تعیناتی، انتخابی اخراجات، پیڈ نیوز کے بارے میں بالترتیب رہنمائی کی۔ قبل ازیں ایڈیشنل کلکٹر پانڈورنگ بورگاؤنکر نے زور دے کر کہا کہ انتخاب کا موضوع ہر بار نئی تربیت حاصل کرنے اور مسلسل نظر ثانی کرنے کا معاملہ ہے اور اس ڈیوٹی پر بہت بے تکلفی سے آنا ضروری ہے۔

آج سے کانگریس کے خواہشمند امیدواروں کے انٹرویو کا آغاز

سینئر رہنماؤں پر ذمہ داریاں، ہر ضلع میں انٹرویوز لیے جائیں گے

انٹرویوز لینے والے لیڈران 10 اکتوبر کو ریاستی کانگریس کو اپنی خفیہ رپورٹ پیش کریں گے

یشومتی ٹھاکر کو پربھنی اور ہنگولی
ڈاکٹر وشوجیت کدم کو ناندیڑ کی ذمہ داری

ممبئی:30/ستمبر (راست) مہاراشٹر میں جلد ہی اسمبلی انتخابات کا اعلان ہونے کا امکان ہے۔ اس الیکشن کی تیاری کے لیے منگل سے کانگریس پارٹی ان امیدواروں کے انٹرویو کا عمل شروع کرے گی جنہوں نے ٹکٹ حاصل کرنے کے لیے درخواستیں دی ہیں۔ اس کی ذمہ داری سینئر لیڈروں کو سونپی گئی ہے۔ یہ تمام لیڈران امیدواروں کے انٹرویو کے بعد 10 اکتوبر کو اپنی خفیہ رپورٹ ریاستی کانگریس کو دیں گے۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی نے اسمبلی انتخابات کے لیے دلچسپی رکھنے والے امیدواروں سے درخواستیں طلب کی تھیں۔ جس پر لوگوں کا زبردست ردعمل ملا۔ کانگریس پارٹی سے کل 1688 امیدواروں نے نامزدگی مانگی ہے۔ مہاراشٹر کانگریس کے انچارج رمیش چینیتھلا اور کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے کی رضامندی سے کانگریس پارٹی نے تمام دلچسپی رکھنے والے امیدواروں کے انٹرویو لینے کی ذمہ داری سینئر لیڈروں کو سونپی ہے۔ اس کے تحت سابق وزیر اعلیٰ پرتھوی راج چوہان کے پاس پونے شہر اور پونے دیہی، کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن اور ریاستی ورکنگ صدر نسیم خان کے پاس ناگپور شہر اور دیہی، چندرکانت ہنڈورے کے پاس تھانے، ایم پی پرنیتی شندے کے پاس سانگلی اور ستارہ ضلع اور مظفر حسین کو احمد نگر کے ضلع کے امیدواروں کے انٹرویوز کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اس کے علاوہ کنال پاٹل کو ناسک، قانون ساز کونسل میں کانگریس کے گروپ لیڈر ستیج عرف بنٹی پاٹل کو ممبئی شہر، امیت دیشمکھ کو شولاپور اور کولہاپور، ڈاکٹر نتن راوت کو وردھا اور ایوت محل، یشومتی ٹھاکر کو پربھنی اور ہنگولی، ڈاکٹر وشوجیت کدم کو ناندیڑ، وسنت پورکے کو اکولہ، ایم پی نام دیو کرسن کو واشیم، ایم پی ڈاکٹر کلیان کالیکو لاتور اور بیڑ، ایم پی شوبھا بچھاو کو جالنہ، ایم ایل اے سنگرام تھوپٹے کو ممبئی مضافات، ڈاکٹر وجاہت مرزا کو سمبھاجی نگر، ایم یم شیخ کو دھاراشیو، حسین دلوائی کو پالگھر، شیواجی راؤ موگھے کو دھولہ اور نندربار، سریش شیٹی کو سندھو درگ، رتناگیری اور رائے گڑھ، ابھیجیت ونجاری کو چندرپور اور گڈچرولی، ستیش چترویدی کو بھنڈارا اور گوندیا اور انتظامیہ نانا گاونڈے کو بلڈھانہ اور امراو?تی میں امیدواروں کے انٹرویو لینے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ یہ تمام لیڈران یکم سے 8 اکتوبر کے درمیان تفویض کردہ اضلاع کا دورہ کریں گے اور الیکشن میں حصہ لینے والے امیدواروں سے انٹرویو کریں گے۔ اس کے بعد 10 اکتوبر تک ریاستی کانگریس کو اپنی خفیہ رپورٹ پیش کریں گے۔ یہ اطلاع ریاستی کانگریس کمیٹی کے نائب صدر نانا گاونڈے نے دی۔

اسمبلی عام انتخابات 2024

انتخابی کاموں میں تعینات افسران وملازمین اجلاس میں شرکت کریں

پربھنی: 30/ستمبر (ورقِ تازہ نیوز) آئندہ اسمبلی عام انتخابات 2024 کی مناسبت سے 96 پربھنی اسمبلی حلقوں میں اسمبلی عام انتخابات سے متعلق مختلف کاموں کو انجام دینے کے لیے ایک حکم نامہ تیار کیا گیا ہے اور اس ترتیب میں 33 چیمبر قائم کیے گئے ہیں۔ اسی مناسبت سے افسران وملازمین کو کمرہ وار احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ اس وارڈ کے تمام تعینات افسران اور عملے کی ایک میٹنگ منگل آج یکم اکتوبر کو دوپہر 12 بجے پلاننگ کمیٹی ہال میں منعقد کی گئی ہے۔ تمام افسران وملازمین کو اس اجلاس میں شرکت کا حکم دیا گیا ہے۔ الیکشن ایڈ جوڈیکیٹنگ آفیسر اور سب ڈویژنل آفیسر پربھنی اور اسسٹنٹ الیکشن ایڈ جوڈیکیشن آفیسر اور تحصیلدار پربھنی نے اپیل کی ہے کہ مختلف مقرر کردہ چیمبروں میں موجود تمام افراد وقت پر میٹنگ میں شرکت کریں اور اسمبلی عام انتخابات 2024 کے مطابق تفویض کردہ کاموں کو مقررہ مدت میں انجام دیں۔ اگر وہ اس اجلاس سے غیر حاضر رہے تو ان کے خلاف عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 کی دفعہ 29 اور 30 ؟؟ اور عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کی دفعہ 134 بی کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ کے مطابق اور عزت آماب الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ آئندہ اسمبلی عام انتخابات کے لیے امیدواروں کے انتخابی اخراجات کو کنٹرول کرنے اور شفاف طریقے سے انتخابات کرانے کے لیے 96 پربھنی اسمبلی حلقہ کے تحت ایک مستقل کنٹرول ٹیم، بھراری ٹیم، ویڈیو سرویلنس ٹیم اور ویڈیو فلمنگ انسپکشن ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ یہ 11 بجے مقرر ہے۔ انتخابات کے سلسلے میں، ووٹنگ بیداری کا کام جاری ہے اور مقرر کردہ ٹیم منصوبہ بند پروگرام کے مطابق پربھنی تعلقہ کے 338 پولنگ اسٹیشنوں کا روزانہ دورہ کر رہی ہے اور مذکورہ فہرست والے علاقے میں ووٹروں میں ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی کے بارے میں بیداری پیدا کر رہی ہے۔ انہوں نے تمام اہل رائے دہندگان سے اپیل کی کہ وہ آئندہ اسمبلی کے عام انتخابات کے لیے ووٹر لسٹ میں اپنا نام چیک کریں اور اگر ووٹر لسٹ میں نام نہیں ہے تو فوری طور پر ووٹر ہیلپ لائن ایپ کے ذریعے اپنا نام ووٹر لسٹ میں درج کرائیں اور اپنا حق استعمال کریں۔

کرناٹک کے وزیر اعلیٰ بے قصور ثابت ہوں گے'

ای ڈی کارروائی پر کانگریس کا حملہ

بنگلورو: کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدھارمیا کی مشکلات میں اس وقت اضافہ ہو گیا جب 'موڈا' معاملے میں ای ڈی نے ان کے خلاف منی لانڈرنگ کا کیس درج کر لیا۔ حالانکہ کانگریس نے اس معاملے میں مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ ای ڈی کا استعمال کر کانگریس کی کرناٹک حکومت کو کمزور کرنے کی کوشش ہو رہی ہے، لیکن اس میں انھیں کامیابی نہیں ملے گی۔ کانگریس جنرل سکریٹری جےرام رمیش نے کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا کے خلاف ای ڈی کی کارروائی کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے۔ اس پوسٹ میں انھوں نے لکھا ہے کہ ''ای ڈی نان بایولوجیکل وزیر اعظم کے لیے سیاسی مخالفین کا استحصال اور بدلے کی سیاست کرنے کا ایک اوزار بن کر رہ گیا ہے اور یہ کسی سے بھی پوشیدہ نہیں ہے۔

یک روزہ اصلاحی، تربیتی، دعوتی اجلاس ہُریری فاونڈیشن کا قیام

ناندیڑ:(راست) بتاریخ 29 ستمبر 2024 بروز اتوار وائٹ ہاوس (House white) ناندیڑ میں ابنائے قدیم جامعہ ابوہریرہ؟ (بدناپور) ناندیڑ کی جانب سے ابنائے قدیم و اساتذہ کرام جامعہ ابوہریرہ؟ بدناپور کے لئے ایک روزہ اصلاحی، تربیتی و دعوتی اجلاس منعقد ہوا اس اجلاس میں مرہٹواڑہ بلکہ مہاراشٹر بھر سے تقریبا 200 سے زائد علماء ؒ حفاظ ومفتیان عظام نے شرکت کی اس اجلاس میں صبح 10 بجے تا 1 بجے دوپہر تعارفی وکارگزاری مجلس منعقد ہوئی اور اہم وضروری امور پر تبادلہ خیال ہوا اس کے بعد دوسری مجلس بعد نماز ظہر تا نماز عصر بڑے ہی تزک واحتشام سے منعقد ہوئی مولانا قاری محمد حسین صاحب گارکھیڑا کی تلاوت قرآن اور حافظ قاری محمد کلیم صاحب کی نعتیہ کلام کے بعد مولانا محمد انور صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا بعدہ مولانا محمد عیاض صاحب مختصر مفید بات کی اس کے بعد مولانا محمد یوسف صاحب ناظم تعلیمات جامعہ ابوہریرہ بدناپور نے مختصر وجامع قیمتی نصیحتیں فرمائی اس کے بعد ایک اہم تجویز "*ہُریری فاونڈشن*" کے قیام کے سلسلہ میں پیش کی گئی تمام ہی حاضرین نے تائید وحمایت کی بلکہ اس کو وقت کی اہم ضرورت وخوش آئیند پہل قرار دیا نیز 21 علماء ؒ کرام پر مشتمل اس فاونڈشن کی مرہٹواڑہ سطحی کمیٹی کی بھی تشکیل پائی جس میں حافظ ومولانا محمد ذاکر پٹیل صاحب اورنگ آباد صدر مرہٹواڑہ، مولانا قاری محمد حسین صاحب گارکھیڑا نائب صدر مرہٹواڑہ حافظ محمد افضل صاحب ناندیڑ نائب صدر مرہٹواڑہ جبکہ مولانا عبد الوحید اشاعتی جنرل سکریٹری مرہٹواڑہ، حافظ عبدالکبیر قندہاری خازن مرہٹواڑہ جبکہ حافظ محمد ھارون بدناپور نائب سکریٹری حافظ عبدالمجیب پٹھان ناندیڑ نائب سکریٹری مرہٹواڑہ منتخب ہوئے واضح ہو کہ اس *ہُریری فاونڈیشن* کے قیام کا مقصد معاشرہ اور سماج کے تمام ملی ورفاہی کام کرنا بالخصوص مکاتب ومدارس وعلماء ؒ کرام کو منظم ومضبوط کرنا ہے جلد ہی اس فاونڈیشن کے ضلع وتعلقہ جات کی کمیٹیاں بھی تشکیل دی جائے گی ان شاءاللہ۔ اجلاس میں مفتی محمد رفعت صاحب قاسمی سابق استاذ جامعہ ابوہریرہ؟ بدناپور نے قران کی وحدیث کی روشنی میں تفصیلی پُر مغز خطاب فرمایا اس کے بعد مرہٹواڑہ کے بزرگ عالم دین صدر اجلاس مولانا عبدالوہاب صاحب بیتی سابق ناظم جامعہ ابوہریرہ؟ بدناپور نے مختصر وجامع نصیحت فرمائی اور آپ ہی کی دعا پر اجلاس ختم ہوا اس اجلاس میں مولانا محمد سلیم صاحب جلگاوں، مولانا محمد شکیل صاحب پارڈ گاوں مفتی محمد نوید پٹیل حافظ محمد یونس مولانا محمد سرفراز مفتی محمد ساجد حافظ محمد خالد مولانا محمد عرفان حافظ محسن حافظ عبدالعلیم حافظ عبدالقدیر کے علاوہ سیکڑوں حفاظ، علماء کرام ومفتیان عظام شریک رہے اس اجلاس کو کامیاب بنانے میں حافظ عبدالکبیر قندھاری حافظ عبدالمجیب پٹھان حافظ محمد افضل مولانا محمد اویس (عامل) حافظ عبدالعظیم حافظ محمد سعود مولانا عبدالمجید سید کبیر علی پھلاری حافظ محمد خلیل حافظ شیخ عرفان مولانا قاضی اعجاز مولانا ارشاد حافظ ریاض ودیگر نے اہم رول ادا کیا جبکہ جلسہ کے نظامت مولانا عبدالوحید اشاعتی نے بحسن خوبی انجام دیئے

نیرلی گرام پنچایت افسر کو فرائض میں غفلت برتنے پر معطل کردیا گیا

ناندیڑ:30 ستمبر: آلودہ پانی کی وجہ سے سیکڑوں افراد اسہال کا شکار ہوگئے۔ ضلع پریشد انتظامیہ نے پانی کی فراہمی جیسے خطرناک مسائل پر گرام پنچایت افسران پرستی کا الزام لگاتے ہوئے سخت کارروائی کی ہے۔ نرلی سانحہ میں گرام پنچایت افسر کو معطل کر دیا گیا ہے۔ 27 نومبر 2024 کو گرام پنچایت نیرلی میں پینے کے پانی کی ٹینک میں آلودہ پانی کی وجہ سے گاؤں میں دست کی بیماری پھیل گئی۔ جس کی وجہ سے متعدد افراد کو متلی، الٹیاں، دست اور کئی مریضوں کو وبائی مرض لاحق ہوگیا، اس سلسلے میں کئی مریضوں کو علاج کے بعد گھر بھیج دیا گیا اور محکمہ صحت کی ٹیم دیکھ رہی ہے۔ اس سلسلے میں ضلع پریشد کی چیف ایگزیکیٹو آفیسر مینل کرنوال نے نیرلی گرام پنچایت افسر آر ایس ہنکر پر الزام لگایا ہے۔ اور انھیں معطل کردیا گیا ہے۔

سابق چیف منسٹر مسٹر اشوک راؤ چوہان کا نیرلی واقعہ کے متاثرین سے ملاقات

ناندیڑ:30/ستمبر (ورقِ تازہ نیوز) نیرلی کے شہری پانی کی ٹینک کا آلودہ پانی پینے سے بیمار ہوگئے تھے۔ یہ مریض مختلف اسپتالوں میں داخل ہیں اور سابق چیف منسٹر مسٹر اشوک راؤ چوہان نے مریضوں اور ان کے رشتہ دارون کی عیادت کی اور ان کی خیریت دریافت کی اور صحت کے نظام کو مناسب علاج فراہم کرنے کی ہدایت دی۔ 27 ستمبر کی نصف شب سے ہی نرلی کے کئی شہریوں میں قئے اور دست کی شکایت شروع ہوگئی۔ ٹینک سے سپلائی ہونے والے پانی کو پینے والوں کو ہی یہ مسئلہ محسوس ہونے لگا۔ آلودہ پانی سے گاؤں کے 500 سے زیادہ شہری متاثر ہونے کے بعد، ضلع انتظامیہ اور محکمہ صحت نے فوری اقدامات کیے اور مریضوں کو ڈاکٹر شنکر راؤ چوہان میڈیکل کالج اور اسپتال اور سری گرو گووند سنگھ جی ڈسٹرکٹ جنرل اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ کچھ مریضوں کو پرائیویٹ ہسپتالوں میں بھیجا گیا کیونکہ ان کی حالت بہت زیادہ نازک تھی۔ اس پس منظر میں جیسے ہی اشوک راؤ ممبئی سے ناندیڑ پہنچے، سابق چیف منسٹر نے ڈسٹرکٹ جنرل اسپتال اور میڈیکل کالج میں زیر علاج مریضوں اور ان کے رشتہ داروں کی عیادت کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ تمام مریضوں کے جاری علاج پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ صحت سے ادویات اور دیگر سہولیات کے حوالے سے معلومات طلب کی گئیں۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ سرجن ڈاکٹر نیل کنٹھ بھوسیکر، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر انکیتا دیشمکھ، ڈاکٹر سدھیر دیشمکھ، ڈاکٹر شنکر راؤ چوان گورنمنٹ میڈیکل کالج کے پرنسپل، سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر وائی ایچ چوہان اور مختلف شعبہ جات کے سربراہان موجود تھے۔

'پی ایم مودی کو پہلا جھٹکا 4 جون کو لگا 8 اکتوبر کو دوسرا اور...'، جےرام رمیش کا دعویٰ

نئی دہلی: جےرام رمیش نے ہریانہ اور جموں وکشمیر اسمبلی انتخابات میں کانگریس کو نتیجہ خیز مینڈیٹ ملنے کی امید ظاہر کی ہے۔ ساتھ ہی انھوں نے دعویٰ کیا کہ اس سال کے اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی کی اقتدار سے وداعی کی الٹی گنتی شروع ہو جائے گی۔ کانگریس جنرل سکریٹری جےرام رمیش نے 30 ستمبر کو خبر رساں ایجنسی 'پی ٹی آئی' سے خصوصی گفتگو کے دوران یہ بیان دیا۔ اس موقع پر انھوں نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی ہریانہ اور جموں وکشمیر اسمبلی انتخاب میں بھی پولرائزیشن کا سہارا لے رہی ہے، لیکن عوام اسے وہی سبق سکھائے گی جو اس سال لوک سبھا انتخاب میں سکھایا تھا۔ جےرام رمیش کا کہنا ہے کہ 8 اکتوبر کو اسمبلی انتخابات کے جو نتائج برآمد ہوں گے اس سے وزیر اعظم نریندر مودی کو شدید جھٹکا لگے گا۔ انھوں نے کہا کہ ''8 اکتوبر کو ہریانہ اور جموں وکشمیر کے نتائج سامنے آئیں گے۔ 4 جون 2024 کو وزیر اعظم کو پہلا جھٹکا لگا تھا۔ 8 اکتوبر کو دوسرا جھٹکا لگے گا۔ تیسرا جھٹکا مہاراشٹر اور جھارکھنڈ کے اسمبلی انتخاب میں ملے گا۔'' انھوں نے امید ظاہر کی کہ ہریانہ میں کانگریس کو اور جموں وکشمیر میں کانگریس اتحاد کو نتیجہ خیز مینڈیٹ ملے گا۔ کانگریس جنرل سکریٹری نے مہاراشٹر اور جھارکھنڈ کے موجودہ سیاسی صورت حال پر بھی گفتگو کی۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ انڈیا اتحاد مہاراشٹر اور جھارکھنڈ میں بھی آگے ہے۔ ان دونوں ریاستوں میں نومبر میں اسمبلی انتخابات ہونے کا امکان ہے۔ جےرام رمیش اس بارے میں کہتے ہیں کہ ''مہاراشٹر اور جھارکھنڈ میں ہم آگے ہیں۔ ہماری انتخابی تشہیر چل رہی ہے۔ میں کوئی پیشین گوئی نہیں کرتا، لیکن ہمیں پورا بھروسہ ہے کہ نومبر میں جب مہاراشٹر اور جھارکھنڈ میں نتائج آئیں گے تو وزیر اعظم کی الٹی گنتی شروع ہو جائے گی۔'' یہ پوچھے جانے پر کہ اگر اسمبلی انتخابات کے نتائج بی جے پی کے خلاف ہوتے ہیں تو کیا وہ مرکزی حکومت کے لیے کوئی خطرہ دیکھتے ہیں، جےرام رمیش نے کہا کہ ''جو صاف صاف نظر آرہا ہے اسے دیکھنے کی صلاحیت وزیر اعظم کو ہونی چاہیے۔ 4 جون کا مینڈیٹ ان کے حق میں تو نہیں تھا، ان کے خلاف تھا۔'' انھوں نے الزام عائد کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے لیے 'ڈیموکریسی' (جمہوریت) کچھ اور نہیں، بلکہ 'ڈیموکرسی' ہے۔ جےرام رمیش نے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این چندر بابو نائیڈو کا بالواسطہ حوالہ دیتے ہوئے طنزیہ انداز میں کہا کہ ''آگے دیکھیے کہ پٹنہ اور امراوتی میں اونٹ کس کروٹ بیٹھے گا'۔

جموں وکشمیر اسمبلی انتخاب: آخری مرحلہ کی ووٹنگ آج

20 ہزار سے زائد پولنگ اہلکار تعینات، 415 امیدوار میدان میں

سری نگر: جموں وکشمیر اسمبلی انتخاب اب اپنے آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے۔ کل یعنی یکم اکتوبر کو مرکز کے زیر انتظام اس خطہ میں تیسرے اور آخری مرحلہ کے تحت ووٹرس اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔ 40 اسمبلی سیٹوں کے لیے ووٹنگ کا عمل صبح 7 بجے شروع ہوگا جو شام 6 بجے تک چلے گا۔ حق رائے دہی کے لیے قطار بند ووٹرس کو 6 بجے کے بعد بھی ووٹ دینے کی سہولت مہیا کی جائے گی۔ پولنگ سے متعلق سبھی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں اور پیر کی شام ہی 7 اضلاع میں 20 ہزار سے زائد پولنگ اہلکاروں کو تعینات کر دیا گیا ہے۔ افسران نے مطلع کیا ہے کہ اس مرحلہ میں دو سابق نائب وزرائے اعلیٰ تاراچند اور مظفر بیگ سمیت 415 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ ہوگا۔ اس مرحلہ کے انتخاب کی اہم جھلکیوں میں مغربی پاکستانی مہاجرین، والمیکی سماج اور گورکھا طبقہ کے ووٹ ہیں، جنھیں آرٹیکل 370 منسوخ ہونے کے بعد ہی اسمبلی، شہری بلدیاتی اور پنچایت انتخابات میں ووٹنگ کا حق ملا ہے۔ اس سے قبل وہ بالترتیب 2019 اور 2020 میں بلاک ڈیولپمنٹ کونسل اور ضلع ڈیولپمنٹ کونسلر انتخابات میں ووٹنگ کر چکے ہیں۔ اس اہم مرحلہ میں مجموعی طور پر 39.18 لاکھ سے زیادہ ووٹرس 5060 پولنگ مراکز پر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے کے اہل ہیں۔ اس مرحلہ میں 40 اسمبلی حلقوں میں ووٹ ڈالے جائیں گے جو جموں علاقہ کے جموں، اودھم پور، سانبا و کٹھوا اور شمالی کشمیر کے بارہمولہ، باندی پورہ اور کپواڑہ ضلعوں میں ہیں۔ جموں علاقہ کے ایڈیشنل پولیس ڈائریکٹر جنرل آنند جین کا کہنا ہے کہ پولنگ والے علاقوں میں 'دہشت گردی سے پاک اور پرامن' ووٹنگ یقینی بنانے کے لیے مناسب سیکورٹی انتظامات کیے گئے ہیں۔ سخت سیکورٹی انتظامات کے درمیان ہزاروں پولنگ اہلکار الیکٹرانک مشینوں کے ساتھ پیر کی صبح اپنے اپنے ضلع ہیڈکوارٹرس سے روانہ ہو گئے تھے تاکہ شام تک وہ اپنے مقررہ پولنگ مراکز پر پہنچ سکیں۔

ADS CONSTRUCTION

Our Services: 1) Ghunthewari (City/Gramin)
2) Building Permission 3) Building Planning 4) Structural Design. 5) 3D Building Modelling 6) Interior Designing
Address Opp Lions Eye Hospital, Workshop Corner, Nanded.
Contact Us:- 918308350356- 8208338716

پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4 بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔